358

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند ۔ قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۲ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۲ جون ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۳۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰- جون ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو سر درد کے دورہ کی دن بھر تکلیف رہی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ÷

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کی شکایت ہے ÷

نظارت امور عامہ کے زیر اہتمام آج چھ بجے شام بہت سے احباب نے ایک سڑک کے درست کرنے کا کام کیا ÷

پرسوں سے روزانہ رات کو کسی قدر بارش ہو رہی ہے۔ جس سے موسم کی حدت میں بہت کمی واقع ہو گئی ہے ÷

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ سے نجات حاصل کرنے کا یقینی ذریعہ

"ہرگز ممکن نہیں۔ اور کسی طرح ممکن نہیں۔ کہ تم اس بات کی پوری بصیرت حاصل کر کے کہ گناہ کرنے کے ساتھ ہی ایک بجلی کی طرح تم پر سزا کی آگ پڑے گی۔ پھر بھی تم گناہ پر دلیر ہو سکو گے۔ یہ ایسی فلاسفی ہے۔ جو کسی طرح ٹوٹ نہیں سکتی۔ سوچو۔ اور خوب سوچو۔ کہ جہاں جہاں سزا پانے کا پورا یقین نہیں حاصل ہے۔ وہاں تم ہرگز اس یقین کے برخلاف کوئی حرکت نہیں کر سکتے۔ بھلا بتلاؤ۔ کیا تم آگ میں اپنا ہاتھ ڈال سکتے ہو۔ کیا تم پہاڑ کی چوٹی سے نیچے اپنے تئیں گرا سکتے ہو۔ کیا تم کنوئیں میں گر سکتے ہو۔ کیا تم چلتی ہوئی ریل کے آگے لیٹ سکتے ہو۔ کیا تم شیر کے منہ میں اپنا ہاتھ دے سکتے ہو۔ کیا تم دیوانہ کتے کے آگے اپنا پیر کر سکتے ہو۔ کیا تم ایسی جگہ ٹھہر سکتے ہو۔ جہاں بڑی خوفناک صورت سے بجلی گر رہی ہے۔ کیا تم ایسے گھر سے جلد باہر نہیں نکلتے۔ جہاں شہتیر ٹوٹنے لگا ہے۔ یا زلزلہ سے زمین نیچے کو دھنسنے لگی ہے۔ بھلا تم میں سے کون ہے۔ جو ایک زہریلے سانپ کو اپنے پلنگ پر دیکھے۔ اور جلد کود کر نیچے نہ آ جائے۔ بھلا ایک ایسے شخص کا نام تو لو۔ کہ جب اس کے کوٹھہ کو جس کے اندر وہ سوتا تھا آگ لگ جائے۔ تو وہ سب کچھ چھوڑ کر باہر کو نہ بھاگے۔ تو اب بتلاؤ۔ کہ ایسا تم کیوں کرتے ہو اور کیوں ان تمام موذی چیزوں سے علیحدہ ہو جاتے ہو مگر وہ گناہ کی باتیں جو میں نے لکھی ہیں ان سے تم علیحدہ نہیں ہوتے۔ اس کا یہی سبب ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس یاد رکھو کہ وہ جواب جو ایک عقلمند پوری سوچ اور عقل کے بعد دے سکتا ہے وہ یہی ہے۔ کہ ان دونوں صورتوں میں علم کا فرق ہے۔ یعنی خدا کے گناہوں میں اکثر انسانوں کا علم ناقص ہے۔ اور وہ گناہوں کو بُرا تو جانتے ہیں مگر شیر اور سانپ کی طرح نہیں سمجھتے۔ اور پوشیدہ طور پر ان کے دلوں میں یہ خیالات ہیں۔ کہ یہ سزائیں یقینی نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کے وجود میں بھی ان کو شک ہے۔ کہ وہ ہے یا نہیں اور اگر ہے تو پھر کیا خبر کہ روح کو بعد مرنے کے بقا ہے یا نہیں۔ اور اگر بقا بھی ہے۔ تو پھر کیا معلوم کہ ان جرائم کی کچھ سزا بھی ہے یا نہیں بلاشبہ بہتوں کے دلوں کے اندر یہی خیال چھپا ہوا موجود ہے۔ جس پر انہیں اطلاع نہیں۔ لیکن وہ خوف کے تمام مقامات جن سے وہ پرہیز کرتے ہیں۔ جن کی چند نظیریں میں لکھ چکا ہوں۔ ان کی نسبت سب کو یقین ہے۔ کہ ان چیزوں کے نزدیک جاکر ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ اسلئے ان کے نزدیک نہیں جاتے۔ بلکہ ایسی مہلک چیزیں اگر اتفاقاً سامنے بھی آجائیں تو چیخیں مار کر ان سے دور بھاگتے ہیں۔ سو اصل حقیقت یہی ہے کہ ان چیزوں کے دیکھنے کے وقت انسان کو علم یقینی ہے۔ کہ ان کا استعمال موجب ہلاکت ہے مگر مذہبی احکام میں علم یقینی نہیں ہے بلکہ محض ظن ہے۔ اور اس جگہ رویت ہے۔ اور اس جگہ محض کہانی ہے۔ سو مجرد کہانیوں سے گناہ ہرگز دور نہیں ہوسکتے میں اس لئے تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر ایک مسیح نہیں ہزار مسیح بھی مصلوب ہوجائیں۔ تو وہ تمہیں حقیقی نجات ہرگز نہیں دلا سکتے کیونکہ گناہ سے یا کامل خوف چھوڑاتا ہے یا کامل محبت اور مسیح کا صلیب پر مرنا اول خود جھوٹ اور پھر اسکو گناہ کا جوش بند کرنے سے کوئی بھی تعلق نہیں"

(ریویو آف ریلیجنز جلد اول ۲۵-۲۶)

رباعیات

اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ

موت کے مونہہ میں ہے وُہ جنگ آزما
زد میں جو دشمن کی ہو۔ پھر بے سپر
"اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ"۔ جب سُن لیا
اُس سے ہٹنے کے لئے جنبش نہ کر

وفاتِ مسیحؑ

شل ہوئے دست و زباں ٹوٹے قلم
ہوگئی سنتے ہی اُن کی پشت خم
جب انہوں نے سُن لیا اتنا سُخن
"ابنِ مریم مرگیا حق کی قسم"

اب تو ٹوٹا ان کے اوپر کوہِ غم
آتے آتے رُک گیا سینہ میں دم
اتفاقاً کہہ رہا تھا جب حسن
"داخلِ جنت ہوا وُہ محترم"

حسن رہتاسی

جماعت احمدیہ کا کارکن بننے کی ضروری شرط

"جن جماعتوں کے ایسے افراد جن پر چندہ عائد ہوسکتا ہو۔ ۱۲ یا اس سے زائد ہوں وہاں پر کارکن یا نمائندہ صرف ایسا شخص ہی مقرر کیا جائے۔ جو باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو"

اس فیصلہ کی تعمیل میں تمام جماعتوں کو جن پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اس بات کی تسلی کر لینی چاہیئے۔ کہ ان کا کوئی عہدہ دار ایسا نہ ہو۔ جس کا اس فیصلہ کی رو سے کارکن بننا جائز نہ ہو:

ناظر بیت المال قادیان

بینکوں کا سود کہاں خرچ ہونا چاہیئے

چونکہ بعض لوگ اپنا روپیہ ڈاک خانہ کے سیونگ بنک اور دیگر بنکوں میں جمع کراتے ہیں۔ اور ایسا کرنے کے عوض ان کو بینکوں سے سود دیا جاتا ہے۔ لہذا اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فتوے کے مطابق احمدی احباب کے لئے ایسے سود کو اپنی ذات پر خرچ کرنا یا اپنے اعزا و اقارب۔ ہمسایوں یا مسکینوں کو دینا جائز نہیں بلکہ بالکل حرام ہے۔ البتہ ایسا روپیہ اشاعت دین کی مد میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ ملاحظہ ہو فتاوےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام از صفحہ ۱۰۶ تا صفحہ ۱۰۹ لہذا احباب کو چاہیئے کہ اس قسم کے سود کے روپیہ کو اشاعتِ اسلام پر خرچ کرنے کے لئے مرکز میں بھیجا کریں۔ تمام عہدہ داران جماعت کو چاہیئے کہ اس فتوے کو نوٹ کر لیں۔ اور احباب جماعت کو اس کی طرف توجہ دلاتے رہا کریں:

ناظر بیت المال قادیان

وی۔پی وصول کر لئے جائیں

کئی روز کے مسلسل اعلان کے بعد کہ جن اصحاب کی قیمت جون کی کسی تاریخ کو ختم ہوتی ہے۔ انہیں ۸ر جون کو وی۔پی کئے جائیں گے۔ وی۔پی روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ اب کوئی صاحب وی۔پی کے التوار کے لئے تحریر نہ فرمائیں بلکہ تکلیف اٹھا کر بھی وی۔پی وصول فرمالیں۔ کیونکہ اب وی۔پی کا روکنا ممکن نہیں۔ اور اسے وصول نہ کرنے کی صورت میں دفتر کا سخت نقصان ہوگا۔ (منیجر)

مہت پور میں تبلیغی جلسہ

مورخہ ۱۹۔۲۰ جون ۱۹۳۷ء کو انجمن احمدیہ مہت پور کا تبلیغی جلسہ قرار پایا ہے۔ اِرد گرد کے احمدی احباب کو چاہیئے کہ وہ اس میں کثرت سے شامل ہوں۔ رہائش و خوراک کا انتظام انجمن احمدیہ مہت پور کے ذمہ ہوگا:

انچارج تحریک جدید قادیان

درخواست ہائے دعا (۱) چودھری نور محمد صاحب بی۔اے بی۔ٹی کا تبادلہ گگریٹ سے بحیثیت ہیڈ ماسٹر راجپور بھاٹیاں ضلع ہوشیارپور ہوگیا ہے۔ اور وہ احباب سے اپنی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں (۲) میری ہمشیرہ عرصہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار سید منظور الحق

359

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ

خلیفۂ وقت کی ویسی ہی اطاعت کرو جیسے نبض حرکتِ قلب کی کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترقیات کا تمام راز اطاعتِ خلیفہ میں مضمر ہے

مقدس امانت

خلافت وہ مقدس امانت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے نعمتِ نبوت کے اتمام کے بعد بنی نوع انسان کو عطا کی جاتی۔ اور ان سے توقع رکھی جاتی ہے کہ وہ اپنا سب کچھ قربان کر دیں گے مگر اس عظیم الشان نعمت کا ضیاع ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کریں گے خلافت قوم کے جسد کے لئے بمنزلہ رُوح۔ اُس کے جسم کے لئے بمنزلہ دماغ۔ اور اس کے خونِ حیات کے لئے بمنزلہ حبل الورید ہے۔ اگر ایک بے جان لاشہ کارزارِ حیات میں کوئی قدر وقیمت رکھ سکتا ہے۔ تو وہ قوم بھی زندہ سمجھی جا سکتی ہے جس کا ایک واجب الاطاعت امام اور لیڈر نہ ہو لیکن اگر جڑ سے منقطع شدہ شاخ کبھی پنپ نہیں سکتی۔ نہ وہ گلاب کا پھول اپنی خوشبو سے مشامِ جان کو معطر کر سکتا ہے۔ جو توڑ کر مسل ڈالا گیا ہو۔ تو وہ مذہبی جماعت بھی جس کی عنان ایک امام اور نفس زکی کے ہاتھ میں نہ ہو۔ کبھی بام ترقی پر گامزن نہیں ہو سکتی۔

خدائی انتخاب

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ خلافت کے لئے انتخاب ضروری قرار دیا گیا ہے مگر یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ یہ انتخاب انسانی نہیں۔ بلکہ خدائی ہوتا ہے۔ اور گو بنی نوع انسان کی زبانیں اُس انتخاب کی موید ہوتی ہیں۔ مگر درحقیقت خدا تعالےٰ کا ہاتھ پس پردہ کار فرما ہوتا ہے۔ اور اس کی زبردست قدرت۔ جلال۔ اور طاقت کا مظاہرہ ہی انہیں خلافت کا بارِ گراں اٹھانے کے اہل انسان کا پتہ دیتا ہے۔

تیرہ سو سال گزرے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے عرب کی سرزمین میں مبعوث ہوئے۔ آپ بدرِ منیر بن کر تمام عالم پر ضوفشاں ہوئے۔ اور کرۂ ارضی کو اپنی روحانی تجلیات سے آپ نے تابناک بنا دیا۔ جب آپ کا انتقال ہو گیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اپنی دوسری قدرت کا ہاتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وجود باجود میں دکھایا۔ اور انہیں راہ نمائی عالم کے لئے کھڑا کر کے مسلمانوں کی گرتی ہوئی جماعت کو سنبھالا۔ ان کی ہمتوں کو بلند اور ان کی کمروں کو مضبوط کیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے بعد حضرت عمر رضؓ اور حضرت عمر رضؓ کے بعد حضرت عثمان رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہم اسی دوسری قدرت کے مظہر تھے مسلمانوں کے لئے خلافتِ راشدہ کا یہ عہد جس قدر بابرکت اور سعادت مند ثابت ہوا۔ وہ اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں سے پوشیدہ نہیں۔ وہی عرب جو اپنے ملک میں بھی عزت و توقیر کی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے تھے۔ جن کا گزارہ لوٹ پر تھا۔ جنہیں دنیائے علوم سے دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ وہ اس مبارک تعلق کی بدولت تھوڑے ہی دنوں میں مہذب دنیا کے مربی و معلم بن گئے۔ اور انہوں نے دنیا میں وہ حیرت انگیز انکشافات کئے۔ کہ آج یورپ بھی باوجود دعویٰ حریت کے ان کے خوان کی ریزہ چینی میں فخر محسوس کرتا ہے۔

مسلمانوں کی خلافت سے محرومی

افسوس مسلمانوں نے خلافتِ راشدہ کی یہ عظیم الشان برکات دیکھنے کے باوجود تیس سالہ دَورِ خلافت کے بعد خیال کر لیا۔ کہ اب انہیں کسی خلیفہ کی ضرورت نہیں وہ اپنے تمام کام خود سرانجام دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یہ نہایت ہی گندہ نہایت ہی ناپاک اور نہایت ہی ذلیل خیال جب مسلمانوں کے قلوب میں پیدا ہو گیا۔ اور انہوں نے خلافت کی اطاعت سے منہ موڑ لیا۔ تو خدا تعالےٰ کی رحمت کا وہ چھتر جس نے مسلمانوں کو ڈھانپا ہوا تھا۔ ان کے سروں سے اٹھا لیا گیا اور ملائکۂ رحمت کی دستگیری ان کے شاملِ حال نہ رہی۔ اس کے بعد مسلمان گو مسلمان ہی نظر آتے تھے۔ مگر ان میں سے رُوح فاعلی نکل گئی۔ ان کی جمعیت تھی مگر اس میں طاقت نہ رہی۔ ان کی کثرت تھی۔ مگر ان میں رعب نہ رہا۔ اور وہ اغیار کی نگاہوں میں ذلیل و رسوا ہو کر اسلام کے لئے باعثِ ننگ بن گئے۔ اس واقعہ پر تیرہ سو برس گزر گئے۔ اور مسلمان گرتے ہی گرتے چلے گئے۔

بعثتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آخر جب تاریکی کا دَور بہت لمبا ہو گیا۔ اور آفات کی گھڑیاں طول پکڑ گئیں۔ تو پھر اللہ تعالےٰ کی رحمت نے مسلمانوں کو اپنی آغوش میں لے لیا۔ اور اُس نے اپنے اُس وعدہ کے مطابق جو اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا۔ احیائے اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا۔ آپ بھی اپنے متبوع حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح دنیا کو انوارِ ہدایت سے مستنیر کرتے رہے۔

قدرتِ ثانیہ

جب آپ کا وصال ہو گیا۔ تو خدا تعالےٰ نے پھر اپنی دوسری قدرت کا جلوہ دکھایا۔ اور اس قدرتِ ثانیہ کا پہلا مظہر سیدنا نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کو بنایا۔ خدا تعالےٰ کا یہ فرستادہ جب اپنی خلافت کا چھ سالہ دور بکمال تزک و احتشام ختم کر چکا۔ تو امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح خدا تعالےٰ نے ہمارے پیارے فضل عمر حضرت امیر المومنین سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کو تختِ خلافت پر متمکن فرمایا۔ اور جماعت احمدیہ کو آپ کے دورِ خسروی میں حیرت انگیز ترقیات سے حصۂ وافر عطا فرمایا۔ یہ سلسلۂ خلافت اس وقت تک چلتا چلا جائیگا۔ جب تک جماعت کی اکثریت خلافت سے اپنے آپ کو وابستہ رکھیگی۔ اور خدا تعالےٰ کی اس عظیم الشان نعمت کو ہر چیز حتےٰ کہ اپنی جان تک قربان کر کے بھی حاصل کریگی۔

خلافت کا عظیم الشان فائدہ

قرآن کریم خود خلافت کو ایک نعمت عظمیٰ قرار دیتے ہوئے اس کا ایک عظیم الشان فائدہ ان الفاظ میں بیان فرماتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضٰی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا کہ خلافت کی وجہ سے دین کی بنیادیں انتہائی طور پر مستحکم ہو جاتی ہیں۔ اور جماعت کے لوگ ایک ایسے حصارِ عافیت میں آ جاتے ہیں۔ جس پر دشمن کا کوئی تیر نہیں پڑ سکتا۔ ہر آنکھ جوان کی طرف اٹھتی ہے پھوڑ دی جاتی ہے۔ ہر ہاتھ جوان کے خلاف حرکت میں آتا ہے۔ شل کیا جاتا ہے۔ اور ہر طاقت جوان سے ٹکراتی ہے۔ وہ بارگاہِ ایزدی کی طرف سے پاش پاش کی جاتی ہے غرض خلافت کیا ہے۔ یہ وہ جدائی ہے جس کے متعلق اگر کچھ کہا جا سکتا ہے تو یہی کہ ؎

نارسا ہے دستِ دشمن تا بفرق ایں جدا

یا خلافت وہ سدِ سکندری ہے جو دشمن کے حملہ سے حفاظت کا بہترین واحد ذریعہ ہے۔ لیکن یاد رکھو قلعہ خواہ کس قدر مضبوط ہو۔ اگر انسان اپنے جرنیل کے حکم کی اطاعت نہیں کرتا۔ جسے کہ اس کے حکم سے سر ادھر ادھر ہوتا ہے۔ تو جس طرح اپنے گلہ سے بھٹکی ہوئی بھیڑ بھیڑیے کا شکار ہو جاتی ہے اسی طرح وہ انسان جو حصارِ عافیت میں رہ کر اپنے امام کی ہدایت پر عمل نہیں کرتا۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا اور مومنین کی بجائے فساق کے زمرہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم نے اسی لئے خلیفۂ وقت کی اطاعت کی انتہائی تاکید کی۔ اور یہاں تک فرمایا کہ خلفا کا منکر فاسق ہے۔ پس خلیفۂ وقت کی اطاعت کامیابی کی کفیل ہے۔ اور اس کے احکام سے سرکشی یقیناً اپنے آپکو جہنم میں گرانے کے مترادف۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی امامت و خلافت کے بلند ترین مقام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"امام الزمان حامی بیضۂ اسلام کہلاتا ہے۔ اور اس باغ کا خدا تعالیٰ کی طرف سے باغبان ٹھہرایا جاتا ہے۔ اور اس پر فرض ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک اعتراض کو دور کرے۔ اور ہر ایک معترض کا منہ بند کرے۔ اور صرف یہ نہیں بلکہ یہ بھی اس کا فرض ہوتا ہے۔ کہ نہ صرف اعتراضات دور کرے۔ بلکہ اسلام کی خوبی اور خوبصورتی بھی دنیا پر ظاہر کر دے۔ پس ایسا شخص نہایت قابلِ تعظیم اور کبریتِ احمر کا حکم رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کے وجود سے اسلام کی زندگی ظاہر ہوتی ہے۔ اور وہ اسلام کا فخر اور تمام بندوں پر خدا تعالیٰ کی حجت ہوتا ہے۔ اور کسی کے لئے جائز نہیں ہوتا کہ اس سے جدائی اختیار کرے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے ارادہ اور اذن سے اسلام کی عزت کا مربی اور تمام مسلمانوں کا ہمدرد اور کمالاتِ دینیہ پر دائرہ کی طرح محیط ہوتا ہے ہر ایک اسلام اور کفر کی کشتی گاہ میں وہی کام آتا ہے۔ اور اسی کے انفاسِ طیبہ کفر کش ہوتے ہیں۔ وہ بطور کل کے اور باقی سب اس کے جزو ہوتے ہیں ؎

او چو کل آمد تو جزئی نے کلی
تو ہلاک استی گر از دے بگسلی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

یہی وہ امر ہے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بارہا جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔ اور بتایا کہ تمام برکت اطاعت میں ہے۔ چنانچہ ایک موقعہ پر آپ نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔ "آپ لوگ اس بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ اسی طرح دنیا اس بات کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ مگر امر واقعہ یہ ہے کہ اس وقت اسلام کی ترقی خدا تعالیٰ نے میرے ساتھ وابستہ کر دی ہے۔ جیسا کہ وہ ہمیشہ اپنے دین کی ترقی خلفاء کے ساتھ وابستہ کیا کرتا ہے پس جو میری سنیگا وہ جیتے گا اور جو میری نہیں سنے گا وہ ہارے گا جو میرے پیچھے چلیگا خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائیں گے۔ اور جو میرے راستہ سے الگ ہو جائے گا خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے۔" (الفضل ۲۵ جون ۱۹۳۶ء)

پھر فرمایا:۔

"اگر ساری دنیا کی جانیں بھی خلیفہ کے ایک حکم کے آگے قربان کر دی جاتی ہیں تو وہ بے حقیقت اور ناقابلِ ذکر چیز ہیں۔" (اعمال صالحہ صفحہ ۲۰)

اسی طرح فرمایا:۔

"یہ سلسلہ خدا کا ہے آدمیوں کا نہیں اللہ تعالیٰ ہی اسے بڑھائے گا انسانوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ صرف ایک بات ہے جسے تمہیں یاد رکھنا چاہیئے جب تک تمہارے اندر اطاعت اور فرمانبرداری رہے گی وہ نور تم کو ملتا رہے گا۔ لیکن جب اطاعت سے منہ موڑو گے اللہ تعالیٰ کہے گا کہ جاؤ اب تم جوان ہو گئے ہو اپنی جائداد سنبھال لو۔ تب تم محسوس کرو گے کہ تم سے زیادہ کمزور اور کوئی نہیں۔ حضرت علیؓ کے بعد بھی مسلمانوں نے فتوحات حاصل کیں۔ ملک فتح کئے۔ علمی، تمدنی اور سیاسی غلبے پائے مگر جو برکت جو رعب جو دبدبہ اور جو شوکت حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت علیؓ رضوان اللہ علیہم کے زمانہ میں تھی۔ وہ تیرہ سو سال میں پھر حاصل نہیں ہوئی۔ اس وقت تو یوں معلوم ہوتا تھا۔ وہ دنیا کے سر پر پاؤں رکھ کر کھڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں۔ کہ کوئی ہے جو ہمارے مقابل پر آئے۔ گویا خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے گرد کھڑے پہرہ دے رہے تھے حضرت علیؓ کے وقت میں بعض بدبختوں نے اختلاف کیا۔ جس سے ایسا تفرقہ پیدا ہوا۔ کہ جو تیرہ سو سال میں بھی نہیں مٹا۔ اب دوبارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اتحاد کی بنیاد رکھی ہے۔ اور آپ سے خدا تعالیٰ نے دوبارہ وعدہ کیا ہے۔ کہ نصرت بالرعب۔ اور یہ رعب چلتا جائے گا۔ جب تک تم اس فیصلہ کا احترام کرو گے جو ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو اس مسجد میں تم نے کیا تھا۔ لیکن جب اس میں تزلزل آیا۔ اللہ تعالیٰ بھی اپنی نصرت کو کھینچ لے گا۔ جو اس نے اس مسجد میں تمہارے فیصلہ کے بعد نازل کی تھی۔ جب تک تم اس فیصلہ میں تبدیلی نہ کرو گے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ ان اللّٰہ لا یغیر ما بقوم حتٰی یغیروا ما بانفسھم وہ بھی نصرت کو واپس نہیں لیگا۔ اسوقت تک تمام حکومتیں اور تمام طاقتیں تم سے ڈریں گی۔ اور ہر ترقی پر تمہارا قدم ہوگا۔ دنیا کی تمام اقوام تمہارے پیچھے چلنے میں فخر محسوس کریں گی۔ اور تمہارا سر سب سے اونچا ہوگا۔ ابھی تو یہ ایک بیج ہے ایک کونپل پھوٹی ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے ایک مضبوط درخت بنے گا جس پر دنیا کے بڑے بڑے حاکم آرام کے لئے گھونسلے بنائیں گے۔ لیکن جس دن تم اس فیصلہ کو بھول جاؤ گے۔ خدا نہ کرے اس دن کے تصور سے بھی دل کانپ اٹھتا ہے۔ جب تم کہو گے کہ خدا نے خلیفہ کیا بنانا ہے۔ ہم خود بنائیں گے۔ تب فرشتے تبر لے کر آئیں گے۔ کہ لو ہم اس درخت کو کاٹتے ہیں۔ جسے خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے لگایا تھا۔ مگر تم نے اس کی قدر نہ کی۔ اب تم اپنے باغ لگاؤ۔ اور مزے اڑاؤ۔ پچھلوں نے اس غلطی کا تجربہ کیا۔ خدا نہ کرے کہ تم بھی کرو لیکن خدانخواستہ اگر کبھی ایسی غلطی کی گئی۔ تو دنیا دیکھ لے گی۔ کہ تم صدیوں میں ایک درخت بھی نہ لگا سکو گے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ پھر کوئی مامور مبعوث کرے۔" (الفضل ۳ اپریل ۱۹۳۷ء)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ کلمات کسی توضیح کے محتاج نہیں ان میں خلافت کی اور اس سے وابستگی کی اہمیت پوری وضاحت سے بیان کر دی گئی ہے اس کے بعد بھی اگر کوئی شخص خلافت کے احکام کی اطاعت ضروری نہیں سمجھتا۔ اور خلیفۂ وقت کی ایسی ہی اطاعت نہیں کرتا جیسے نبض حرکتِ قلب کی۔ تو اس کے متعلق سوائے اس کے کیا سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ نفاق کی مرض میں مبتلا ہے۔ اور عنقریب اس مرض کا اثر اس کی روحانی زندگی کی ہلاکت کا موجب بن جائیگا:

360

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی واقعات

گاندھی جی نے لٹیا ڈبو دی

گاندھی جی نے کانگرس کا حکومت سے تعاون کرنے کے متعلق جو اعلان حال میں شائع کیا ہے۔ اس کے متعلق اگرچہ کانگرس خاموش ہے۔ لیکن کانگرس سے غیر معمولی توقعات رکھنے والے اخبارات حیران و ششدر ہو رہے ہیں۔ اور سمجھ رہے ہیں۔ کہ کانگرس میں اب وہ دم خم نہیں ہے جس پر کسی وقت اسے ناز تھا۔ چنانچہ اخبار "پرتاپ" لکھتا ہے:-

"مہاتما گاندھی نے جو تازہ بیان دیا ہے۔ اس نے تو ایک طرح سے لٹیا ہی ڈبو دی ہے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے ریزولیوشن کے مطابق جب کانگرس نے گورنروں سے یقین دلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ تو اس وقت کانگرس کا پلڑا بھاری تھا۔ گورنروں نے اس ریزولیوشن کے مطابق کانگریسی لیڈروں کو یقین دلانے سے انکار کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ کانگرس نے عہدوں کو ٹھکرا دیا۔ اس کے بعد گورنمنٹ کے اور کانگرس کے حامیوں میں بحث شروع ہوئی۔ کہ راستی پر کون ہے۔ اس بحث میں کانگرس نے گورنمنٹ کو کافی نیچا دکھایا۔ لیکن اس کے کچھ عرصہ بعد ہی گاندھی جی نے اپنا پہلا قدم واپس لیا۔ جب انہوں نے کہا کہ اگر گورنر کانگریسی لیڈروں کو یہ یقین دلا دیں۔ کہ آپس میں اختلاف کی حالت میں گورنر وزرا کو علیحدہ کر دیں گے۔ تو میں کانگریس کو مشورہ دوں گا۔ کہ وہ عہدے قبول کر لے۔ اس کے بعد اس سوال پر بحث شروع ہوئی کہ گورنروں سے اختلاف ہونے پر وزرا خود مستعفی ہو جائیں۔ یا گورنر انہیں موقوف کرے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس بحث میں پڑ کر کانگریس نے غلطی کی۔ اور آج اس کا یہ نتیجہ ہے۔ کہ گاندھی جی کو ایک قدم اور پیچھے ہٹنا پڑا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں۔ کہ میں اس بات پر اصرار نہیں کرتا۔ کہ گورنر وزرا کو موقوف کر دیں۔ لیکن میں یہ ضرور چاہتا ہوں۔ کہ وہ یہ وعدہ کریں۔ کہ وہ خود اپنے وزرا سے استعفےٰ مانگ لیں گے۔ گاندھی جی نے یہ بھی کہا کہ اگر موجودہ آئینی جمود قائم رہا۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ آئین معطل ہو جائے گا۔ وہ اس سے پیدا شدہ نتائج کے مقابلے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ نہیں چاہتے کہ ایسی حالت پیدا ہو۔"

اس قدر جھک جانے کے بعد بھی کانگریس کے حامیوں کو خطرہ ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ "اب گاندھی جی کے مطالبہ میں کوئی ایسی بات نہیں رہی جسے منظور کرنا گورنمنٹ کیلئے مشکل ہو"۔ ممکن ہے اب بھی حکومت اس پیشکش کو منظور نہ کرے۔ کیوں؟ اس لئے کہ "وہ جانتی ہے۔ کہ کانگرس اپنی جگہ سے ہل چکی ہے۔"

اپنے اس بیان میں گاندھی جی نے یہ کہکر بھی اپنے پیرووں کو سخت مشکل میں ڈالدیا ہے۔ کہ میں نہیں چاہتا کہ آئین تو معطل ہو جائے۔ کیونکہ جب سے نئے آئین کا نفاذ ہوا ہے۔ کانگریس یہ کہتی آئی ہے۔ کہ وہ نئے آئین کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ لیکن اب گاندھی جی اسے کامیاب بنانے کے لئے بے تاب نظر آتے ہیں۔ جو خوشکن بات ہے۔

جماعت احمدیہ اور مولوی ظفر علی صاحب

مولوی ظفر علی صاحب کے مقابلہ میں جب کانگریس نے اپنی طرف سے ایک صاحب میاں عبدالعزیز کو اسمبلی کا نمائندہ بنا کر کھڑا کیا۔ تو بعض اخبارات نے یہ سمجھکر کہ مولوی ظفر علی صاحب ہمیشہ جماعت احمدیہ کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ اور دوسرے امیدوار میاں عبدالعزیز نے کبھی فرقہ وارانہ جھگڑوں میں حصہ نہیں لیا۔ خود بخود ہی یہ لکھنا شروع کر دیا۔ کہ مولوی ظفر علی کو کوئی ایک احمدی بھی ووٹ نہیں دے گا۔ اور ایک ہندو اخبار نے تو یہاں تک لکھ دیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ان ایام میں اس لئے لاہور تشریف لے گئے۔ کہ "لاہور میں مقیم قادیانیوں کا کوئی ووٹ مولوی ظفر علی خاں کو نہ جا سکے"۔ حالانکہ یہ بالکل غلط قیاس آرائیاں تھیں۔

اس میں شک نہیں کہ مولوی ظفر علی صاحب نے جماعت احمدیہ کی بہت کچھ مخالفت کی ہے۔ لیکن ایسے وقت میں جبکہ مسلمانوں کے ملکی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کا سوال درپیش تھا۔ اور ساتھ ہی یہ خطرہ لاحق تھا۔ کہ کانگریس مسلمانوں کو مرعوب کرکے اپنے آگے سر تسلیم خم کرانا چاہتی ہے جس میں مسلمانوں کے لئے ہزاروں خدشات پنہاں ہیں۔ تو جماعت احمدیہ قطعاً گوارا نہ کر سکتی تھی۔ کہ اس پہلو کی تائید کرے۔ جو مسلمانوں کے لئے نقصان رساں ہو۔ چنانچہ قبل اس کے کہ کانگرسی نمائندہ دستبردار ہوا۔ اخبارات میں یہ بات آچکی تھی۔ کہ جماعت احمدیہ نے مولوی ظفر علی صاحب کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور "پیسہ اخبار" لاہور نے تو یہ بھی لکھدیا کہ "مرزائیوں کا یہ فیصلہ قابل تعریف ہے۔"

اصل بات یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ مسلمانوں کے مفاد کی خاطر بڑی سے بڑی تکلیف برداشت کرنا بھی گوارا کر سکتی ہے۔ اور اسی جذبہ نے اسے مولوی ظفر علی صاحب کے حق میں ووٹ دینے پر آمادہ کیا۔ کیونکہ ان کی کامیابی مسلمانان پنجاب کے لئے زیادہ مفید اور ناکامی کئی رنگوں میں نقصان رساں ہو سکتی تھی۔

کاغذ کے محصول درآمد میں تخفیف کی ضرورت

ان دنوں کاغذ کی بے حد گرانی کے باعث اخبارات کو جن مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ ان کی شدت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے۔ کہ نہ صرف ہندوستانی اخبارات بلکہ یورپ کے بیسیوں سرمایہ دار اخبارات بھی اپنے حجم کو کم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اور انہیں اندیشہ لاحق ہو رہا ہے۔ کہ اگر چندے یہی کیفیت رہی۔ تو ان کے لئے زندہ رہنا دشوار ہو جائیگا۔ ہندوستان کاغذ کی صنعت کے لحاظ سے چونکہ ابھی بالکل ابتدائی حالت میں ہے۔ ایسی ابتدائی حالت میں کہ یہاں کا بنا ہوا کاغذ اس نرخ کا نہیں مل سکتا جس کا باہر سے آتا ہے۔ اس لئے ہندوستان کو اپنی ضروریات کے لئے غیر ملکوں سے مال منگوانا پڑتا ہے۔ جو کرایہ اور پھر محصول درآمد وغیرہ پڑنے سے کافی گراں ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں حکومت ہند اگر محصول درآمد کم کر دے۔ تو اخبارات کی مشکلات میں کسی حد تک تخفیف ہو سکتی ہے۔ حال میں اخبارات نے محصول درآمد کی تخفیف کے متعلق حکومت ہند سے جو استدعا کی ہے۔ وہ فوری توجہ کی مستحق ہے۔ کیونکہ حالت روز بروز زیادہ تکلیف دہ ہوتی جا رہی ہے۔

گاندھی جی کی نئی تجویز بھی نامنظور

آخر وہی ہوا۔ جس کا کانگریس کے ہوا خواہوں اور ہمدردوں کو خدشہ تھا۔ کہ حکومت نے گاندھی جی کی نئی تجویز کو بھی نامنظور کر دیا۔ چنانچہ وزیر ہند نے اپنی تازہ تقریر میں کہدیا ہے "میں سمجھتا ہوں۔ گاندھی جی کی اس تجویز کو قبول کرنا نہ تو دانشمندانہ قدم ہوگا۔ اور نہ ہی پارلیمنٹ کی خواہش کے مطابق اسے قبول کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اگر پارلیمنٹ کی یہ خواہش ہوتی۔ تو ایکٹ میں ہی اسکا ذکر کر دیا جاتا۔ آخر میں فرمایا۔ ہمیں اس معاملہ کو گورنروں اور وزراء کی مرضی پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ تاکہ فریقین کے لئے اس امر کا امکان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبائعین کی طرف سے یورپ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام چھپانے کی ناکام کوشش

از حاجی احمد خان صاحب ایاز۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی مجاہد پولینڈ

جہاں مشرقی ممالک میں غیر مبائعین نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کو گھٹانے کی ناکام کوشش کی ہے۔ وہاں مغرب میں انہوں نے حضور علیہ السلام کے نام کو چھپانے کی ناپاک سعی کی ہے۔ چنانچہ خواجہ کمال الدین صاحب۔ اور مولوی صدر الدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب کا متفقہ فتوےٰ ہے کہ یورپ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لینا ایک زہر ہے جس سے غیر مبائعین کا اسلام مر جاتا ہے۔ اسی لئے انہوں نے جتنا بھی انگریزی یا جرمن لٹریچر شائع کیا ہے۔ اس میں بھول کر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ نہیں پیش کیا۔ اور نہ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا ترجمہ شائع کیا ہے۔ بلکہ حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ اسلامی تعلیم وفلاسفی کو مولوی محمد علی صاحب ایم اے ایل ایل بی۔ یا مولوی صدر الدین صاحب بی اے۔ بی ٹی کے نام پر کتب میں شائع کیا ہے۔ اور ان کتب کی تمہید وغیرہ میں بھی ایسے فقرے استعمال کئے گئے ہیں۔ جن سے ظاہر ہو کہ یہ سارا علم گویا ان لوگوں کے دماغ سے نکلا ہے۔ اور بعض جگہ تو لفظ بلفظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عبارات کا ترجمہ مضمون کے صفحے چلا جاتا ہے۔ مگر حوالہ تک نہیں دیا جاتا کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے لیا گیا ہے۔ گویا یہ چند آدمی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رقابہ پر اپنی پتنگ اڑاتے نظر آتے ہیں۔ مگر یہ پتنگ اب ٹوٹ رہی ہے جبکہ ہر ملک میں احمدی مجاہدین نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پھیلانا شروع کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس واقعہ کی پہلے سے خبر دے رکھی تھی۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"دیکھا کہ میرے مقابل پر کسی آدمی نے یا چند آدمیوں نے پتنگ چڑھائی ہے۔ اور وہ پتنگ ٹوٹ گئی۔ اور میں نے اس کو زمین کی طرف گرتے دیکھا۔ پھر کسی نے کہا غلام احمد کی جے۔ یعنی فتح" (تذکرہ صفحہ ۶۷)

گزشتہ سال جب میں یورپ میں آیا۔ تو مجھے یہ تلاش رہی۔ کہ دیکھوں غیر مبائعین نے یورپ میں تبلیغ اسلام کا جو شور مچا رکھا ہے اس کی کیا حقیقت ہے۔ آخر معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے محض غیر احمدیوں سے چندہ حاصل کرنے کی غرض سے۔ اور کتابوں کی دوکان چلانے کے لئے تبلیغ اسلام کا ڈھونگ رچا رکھا ہے۔ ورنہ نتائج کے لحاظ سے ۱۹۱۳ء سے لے کر ۱۹۳۷ء تک ان لوگوں نے یورپ میں اتنے نام کے نو مسلم بھی نہیں بنائے جتنے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ایک حقیر غلام نے ایک سال کے اندر ہنگری میں لشکر توحید کے نئے سپاہی معزز طبقہ کے عیسائیوں سے پیدا کئے ہیں۔

جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا فرمودہ وہ خطبہ جمعہ پہونچا جس میں یہ ذکر تھا کہ کہ اسلام کی رو سے دنیا کی کوئی زمین بیچ نہیں سکتی۔ تو اس سے میرا حوصلہ اور بلند ہوا۔ اور یہاں وارسا پہونچتے ہی میں نے مشہور اخباروں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت۔ اسلام کی احمدیہ خلافت اور جماعت احمدیہ کا عیسائیوں کو مسلمان بنانے کا تہیہ مشتہر کر دیا۔ اور سلیم الفطرت لوگوں نے ان باتوں کو توجہ اور غور سے سنا۔ اور ان کے متعلق تحقیقات شروع کر دی۔ اور میں کہہ سکتا ہوں۔ اگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کی تجلی غیر مبائعین کے لئے پیغام موت ہے۔ تو ہمارے لئے تو اس میں زندگی ہے۔ اور اس سے ہر روز ہم کو نئی زندگی ملتی ہے۔

۱۶۔ اپریل ۱۹۳۷ء کو لاہوری امام برلن شیخ محمد عبداللہ صاحب سے بوڈاپسٹ میں میری ملاقات ہوئی۔ پروفیسر جرمانوس کے مکان پر ہنگری کے سابق وزیر اعظم۔ وزیر داخلہ۔ وزیر انصاف۔ اور سکرٹری لارڈ میئر بوڈاپسٹ کو اس دن میں نے خوب تبلیغ احمدیت کی۔ اور شیخ محمد عبداللہ صاحب کو بھی کہا۔ کہ آپ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کو روشن کیا کریں۔ مولوی محمد علی صاحب کے ساتھ رہ کر جو چیز آپ لوگوں کو زہر نظر آتی ہے۔ وہ اسلام کے اولوالعزم خلیفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی غلامی میں آنے سے تریاق بن جائے گی۔

قرآن کریم کی اسمہ احمد والی پیشگوئی۔ اور غلبۂ دین اسلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وابستہ ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا۔ کہ "میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دونگا"۔ پس اسلام کی ترقی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام بلند کرنا نہایت ضروری ہے۔

ملایا سٹیٹ میں تبلیغ احمدیت

جناب کویا کٹی صاحب سابق سکرٹری جماعت احمدیہ کاننا نور مالابار کے سرگرم رکن اور حضرت عبدالقادر صاحب کٹی مرحوم کے برادر ہیں۔ جو بغرض تجارت ملایا سٹیٹ میں تشریف لے گئے۔ جہاں تبلیغ احمدیت میں مشغول ہیں۔ آپ نے ایک خط میں جو اپنے بھتیجے محمود احمد صاحب مالاباری طالب علم قادیان کے نام لکھا۔ چند کتابیں طلب کرتے ہوئے تبلیغی مساعی کا بھی ضمناً ذکر کیا ہے۔ جس کا ترجمہ ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

آپ لکھتے ہیں۔ میں ۲۵ مارچ کو کاننا نور سے روانہ ہو کر ۳ اپریل کو سنگاپور پہونچا۔ وہاں مولوی غلام حسین صاحب مولوی فاضل مبلغ کے مکان پر ایک ہفتہ قیام کیا۔ ۱۰۔ اپریل کو جہاز میں سوار ہو کر ۱۴ اپریل کو لیبون پہونچا۔

مولوی غلام حسین صاحب اور ان کے رفقاء ملایا زبان اچھی طرح جانتے ہیں۔ سنگاپور سے آتے وقت مولوی صاحب موصوف کا شائع کردہ اشتہار جو کہ ملایا زبان میں وفات مسیح ناصری کے متعلق لکھا گیا تھا۔ کچھ اپنے ساتھ لایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اشتہار یہاں تقسیم کرتا رہتا ہوں۔

ایک سرکاری ملازم جو جاوا کا رہنے والا ہے اور معہ اہل وعیال یہاں مقیم ہے۔ وہ زیر تبلیغ ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد بیعت کرکے آغوش احمدیت میں داخل ہو جائے گا۔ میں جہاں رہتا ہوں۔ ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ ۷-۸ ہزار نفوس آباد ہیں۔ "الفضل" یہاں نہ آنے کی وجہ سے بہت تکلیف محسوس کرتا ہوں۔ فوراً الفضل جاری کرا دیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں موقعہ پا کر میرا تمام احوال عرض کریں۔ اور دعا کے لئے بھی التجا کریں۔ خاکسار عبدالقدوس مالاباری ابن موسیٰ کٹی۔

361
Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمدن، اخلاق اور روحانیت پر عقیدہ تناسخ کے بُرے اثرات

انسانی زندگی کو تین حصوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے۔ ایک تمدنی دوسرا اخلاقی اور تیسرا روحانی جو مذہب کوئی ایسا مسئلہ یا تعلیم پیش کرے۔ جس کے ماننے سے انسان کی زندگی کے کسی پہلو پر برا اثر پڑے۔ وہ ناقص اور نقصان دہ تصور کیا جائے گا۔ اور کوئی ہوشمند ایسے مذہب کو قبول نہیں کرے گا۔ کیونکہ مذہب اس لئے قبول کیا جاتا ہے۔ کہ انسان اس کی تعلیم سے روحانی ترقی کرے اور اعلےٰ مدارج حاصل کرسکے۔ لیکن اگر یہ فائدہ حاصل نہ ہو۔ تو مذہب کو قبول کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا۔ ایسے ہی مذاہب میں سے جن کی بعض تعلیمیں تمدن، اخلاق اور روحانیت پر تباہ کن اثر ڈالتی ہیں ویدک دھرم اور اس کا مایۂ ناز مسئلہ تناسخ ہے۔ تناسخ کی تعریف یہ کی جاتی ہے۔ کہ انسان اپنے اعمال کے مطابق اس دنیا میں پیدا ہوتا اور مرتا ہے۔ جو کچھ اس وقت ہم کو دولت آرام اور سامان میسر ہے۔ یا جس دکھ تکلیف اور مصیبت میں ہم پڑے ہیں وہ سابقہ اعمال کا نتیجہ ہے۔ اور جو اعمال اب کریں گے۔ ان کے نتائج اگلے جنم میں پائیں گے۔

تناسخ کا تمدن پر اثر

اگر تناسخ کا مسئلہ درست مان لیا جائے۔ اور یہ تسلیم کر لیا جائے۔ کہ جو کچھ ہمیں اس زندگی میں حاصل ہے وہ ہمارے سابقہ اعمال کا نتیجہ ہے خداتعالےٰ یا اس کے کسی بندے کا ہم پر کوئی احسان نہیں۔ تو اس کا تمدن پر نہایت تباہ کن اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ تمدن کے معنی ہیں دوسروں کے حقوق کی محافظت۔ اور ان کو ادا کرنا۔ اب ایک لڑکا جسکو والدین نے بہت سی تکالیف اٹھا کر پالا اور پڑھایا جب بی۔ اے ہو جائے تو والدین سے کہہ سکتا ہے۔ کہ مجھ پر آپ لوگوں کا کوئی احسان نہیں۔ بے شک آپ نے مجھے پالا پوسا اور بی۔ اے بنایا مگر میرے سابقہ اعمال ہی ایسے تھے۔ کہ آپ میری پرورش کرتے۔ اور میں آپ کے محنت سے کمائے ہوئے دھن سے بی۔ اے پاس کرتا۔ پس یہ میرے سابقہ اعمال کا پھل ہے۔ جو بطور قرض آپ کے ذمہ تھا۔ اور میرا احسان آپ پر ہے۔ کہ میں نے آپ کو اپنے قرض سے سبکدوش کرایا۔ اسی طرح انسان سب کے حقوق کو غصب کرسکتا ہے۔

پھر اگر والدین اس بات کے قائل ہوں کہ بیٹے نے اپنی زندگی میں وہی کچھ بننا ہے۔ جو اس کے سابقہ جنم کے اعمال کا نتیجہ ہے۔ تو اس کے نتیجہ میں وہ خیال کرسکتے ہیں۔ کہ اگر اس کی قسمت میں گھاس کاٹنا اور لکڑہارا بننا ہے۔ تو ہم اس کی تعلیم پر ہزاروں روپے کیوں خرچ کریں ممکن ہے اس کے سابقہ اعمال کی رو سے اس کا ترقی پانا ناممکن ہو۔ اور ہمارا ہزاروں روپیہ ضائع جائے۔ اسی بنا پر اگر لوگ بچوں کی تعلیم و تربیت اس نقطہ نگاہ کے ماتحت چھوڑ دیں۔ تو تمام دنیا میں جہالت ہی جہالت نہ پھیل جائے اسی طرح جب کوئی چور عدالت میں پیش کیا جائے۔ تو وہ کہہ سکتا ہے۔ کہ میرا چوری کرنا میرے سابقہ اعمال کا پھل ہے اور جس کی چوری ہوئی ہے اس کے گھر سے دولت کا چلا جانا اس کی سابقہ بدعملی کی سزا ہے۔

غرض تناسخ کا عقیدہ درست ماننے سے تمدن بالکل تباہ ہو جاتا ہے۔ اور جب تمدن تباہ ہوا تو امن بالکل اٹھ گیا۔

اخلاق پر تناسخ کا اثر

اب ہم دیکھتے ہیں کہ اخلاق پر تناسخ کا کیا اثر پڑتا ہے۔ سو ہر شخص جانتا ہے کہ انسان کے اندر۔ رحم، شفقت، ہمدردی وغیرہ جو صفات رکھی گئی ہیں۔ ان کا موقع و محل پر استعمال کرنا خلق کہلاتا ہے۔ لیکن تناسخ کے ماننے سے اخلاق تباہ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ایک شخص کسی کوڑھی یا لنگڑے کو دیکھ کر اس پر رحم و شفقت نہیں کرے گا۔ بلکہ یہ خیال کرے گا۔ کہ اس کی یہ خراب حالت پرماتما کی طرف سے اس کے کسی بُرے عمل کی سزا ہے۔ اور ایسے ظالم شخص سے ہمدردی کرنا پرماتما کی مرضی کے خلاف اور اسے اپنے اوپر ناراض کرنا ہے۔ اسی طرح کوئی شخص کسی بیمار اور مصیبت زدہ بھوکے ننگے اور اندھے پر اس تعلیم کے نتیجہ میں رحم و شفقت نہ کرے گا۔ اور اس طرح دنیا سے اعلےٰ اخلاق نابود ہو جائیں گے۔

روحانیت پر تناسخ کا اثر

پھر تناسخ کا نہ صرف تمدن اور اخلاق پر برا اثر پڑتا ہے۔ بلکہ روحانیت کے لئے بھی سخت نقصان رساں ہے روحانیت کے لئے ضروری ہے۔ کہ انسان کے دل میں خداوند تعالےٰ کی عظمت اور محبت ہو۔ اور اسکا خداتعالےٰ کے ساتھ گہرا ارتباط ہو۔ اب کسی کی عظمت اور محبت اس کی خوبیوں اور احسانات کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن عقیدہ تناسخ سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ پرماتما اپنے اندر کوئی حسن و خوبی نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ کوئی چیز بغیر عمل کے احسان کے طور پر نہیں دے سکتا۔ پس احسان جو دوسرے کو گرویدہ بنانے کے لئے اعلےٰ درجہ کا وصف ہے۔ جب پرماتما میں نہ پایا گیا تو دل میں اس کی عظمت و محبت بھی پیدا نہ ہوگی۔ اور جب محبت پیدا نہ ہوئی۔ تو اس کے ملنے کی تڑپ بھی پیدا نہ ہوگی اور جب تڑپ پیدا نہ ہوگی۔ تو انسان روحانیت سے محروم رہے گا۔

پھر یہیں تک بس نہیں تناسخ کے ماننے سے انسان کو پرماتما اپنا زیربار احسان نظر آتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے۔ کہ انسانوں حیوانوں۔ نباتات اور جمادات کی پیدائش جس پر یہ کارخانہ عالم چل رہا ہے۔ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ اگر ہم بداعمالی چھوڑ دیں۔ تو جو انسان حیوان وغیرہ بداعمالی کے نتیجہ میں بار بار پیدا ہوتے ہیں پیدا نہ ہوں۔ اور تمام ارواح مکتی خانہ میں چلی جائیں۔ اور اس طرح پرماتما نعوذ باللہ بے کار اور نکما ہو جائے۔ پس تناسخ کے عقیدہ سے پرماتما انسان کے احسان کا ممنون نظر آتا ہے۔ پھر ایسے پرماتما سے کیونکر محبت ہوسکتی ہے۔ پس تناسخ روحانیت کے لئے سخت زہر ہلاہل ہے۔ اس سے نہ خداتعالےٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ نہ اس کا عشق دل میں موجزن ہوتا ہے۔ نہ اس کی عبادت اور پرستش قلبی سرور سے انسان کرسکتا ہے۔ نہ دعا اور مناجات کی تڑپ پیدا ہوسکتی ہے۔ غرض عابد و معبود اور خالق و مخلوق کے درمیان جسقدر مراسم عاشقانہ ہونے چاہئیں۔ وہ اس نہایت ہی گھناؤنے عقیدہ کے ماتحت کافور ہو جاتے اور انسانی پیدائش کی غرض و غائت بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔

تناسخ ماننے سے نجات حاصل نہیں ہوسکتی

اسی طرح تناسخ کے ماننے سے نجات یقینی نہیں رہتی۔ حالانکہ مذہب کو قبول کرنے کی غرض ہی یہ ہوتی ہے کہ انسان نجات پائے اور فلاح حاصل کرے۔ دیانند جی ستیارتھ پرکاش کے دوسرے سمولاس میں لکھتے ہیں۔

نجات کے لئے چاروں ویدوں کا گیان ہونا ضروری ہے۔ اگر آدمی نے تین وید پڑھے اور مر گیا اور چوتھا وید پڑھنے نہ پایا تو اسے چاروں ویدوں کا گیان حاصل نہیں۔ اور وہ ہرگز نجات نہ پاسکے گا۔ بلکہ دوبارہ انسان یا حیوان یا نباتات اور جمادات کا جنم لے گا۔ لیکن ایسی حالت میں اسے تینوں سابقہ پڑھے ہوئے وید بھی بھول جائیں گے اور اسطرح کبھی بھی چاروں ویدوں کا گیان حاصل کرنا یقینی نہ ہوگا۔ اور نجات کا حصول بھی ناممکن ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوم:- آریہ سماج تین قسم کے اعمال مانتی ہے۔ ستوگن - اجوگن - تموگن۔ جو لوگ تموگنی یعنی بہت بد اعمال ہوتے ہیں ان کی روح حیوانات - نباتات اور جمادات میں جنم لیتی ہے بلکہ پانی اور ہوا میں بھی جنم لیتی ہے۔ دستیارتھ پرکاش باب ۹ دباب ۱۱) ادہر آریہ سماج کے نزدیک کسی ذی روح چیز کی جان لینا پاپ ہے۔ اسی وجہ سے وہ گوشت کھانا جائز نہیں سمجھتی مگر یہ ثابت ہو چکا ہے۔ کہ نباتات میں بھی روح ہے اور نباتات بھی دکھ سکھ محسوس کرتی ہے۔ پس اگر ایک مرغ کا کھانا پاپ ہے۔ اور پاپ سے مکتی نہیں مل سکتی تو آلو - کچالو - آم - انار - سیب - سنگترہ - کستوری - شہد - پانی اور ہوا کے استعمال کرنے سے بھی پاپ ہوگا۔ کیونکہ ان تمام چیزوں میں روح ہے۔ اور چونکہ انسان ان اشیاء کے استعمال کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا اس لئے انسانی زندگی اور پاپ لازم وملزوم ہو گئے۔ پس تناسخ کے ملتے سے مکتی کا ملنا بھی ناممکن ہے۔

ایک عذر خام اور اس کا جواب

بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ سبزیوں کے استعمال سے کوئی پاپ نہیں۔ کیونکہ ان کے اندر جو ارواح ہیں۔ وہ سوئی ہوئی ہیں۔ اور جیسا کہ کلوروفارم سونگھے ہوئے انسان کو عمل جراحی سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی اسی طرح سبزیوں کو بھی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور جب تکلیف نہ ہوئی تو پاپ نہ ہؤا۔ اور جب پاپ نہ ہؤا تو مکتی پر کوئی اثر نہ پڑا۔

مگر یہ عذر بہت ہی بودہ ہے۔ کیونکہ اول اس سے پرماتما کا سزا دینے کا طریق ناقص ٹھہرتا ہے۔ وجہ یہ کہ آریہ سماجی عقیدہ کے مطابق سب سے زیادہ مجرم کی روح نباتات میں جاتی ہے۔ اور جب سب سے بڑے مجرم کو ایسے رنگ میں سزا دی گئی۔ کہ اسے معلوم ہی نہیں ہوتا کہ سزا دی جا رہی ہے تو ایسی سزا کا فائدہ کیا۔

دوم: مسٹر جے۔ سی۔ بوس نے تجربات سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ درختوں کے پاس اگر خوشی یا غمی کا راگ گایا جائے تو وہ انسانوں کی طرح متاثر ہوتے ہیں سوئی چبھونے سے دکھ محسوس کرتے ہیں پس واقعات اور تجربات نے اس عذر کو کہ نباتات کی ارواح بے حس ہیں غلط ثابت کر دیا ہے پس نباتات - پانی اور ہوا میں از روئے عقیدہ تناسخ ارواح ہیں اور چونکہ ان کے استعمال کے بغیر انسان کو چارہ نہیں اور استعمال سے ان ارواح کو تکلیف

جماعت احمدیہ میدان (سماٹرا) اور چندہ تحریک جدید

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مالی تحریک جدید سال سوم کے متعلق بیرون ہند کی جماعتوں کو یہ امر یاد رہنا چاہیئے کہ ان کے وعدہ کا حضور کی خدمت میں یکم جولائی ۱۹۳۷ء تک پیش ہونا ضروری ہے یعنی بیرون ہند کی جو جماعتیں یا افراد تیسرے سال کا وعدہ زیادہ سے زیادہ یکم جولائی کو اپنے مقامی ڈاک خانہ میں ڈال دیں گے۔ اسے حضور منظور فرمالیں گے

سماٹرا کے ایک مقام میدان کی جماعت احمدیہ کا اکثر حصہ غرباء کا ہے۔ اس کی طرف سے مارچ میں ایک سو دس روپیہ کا وعدہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پیش ہؤا تھا۔ اس میں اس وقت تک پچاس روپے کی رقم پہنچ چکی ہے۔ اور مولوی ابوبکر ایوب صاحب ۳۰ رمئی ۳۷ء کے جلسہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق جماعت احمدیہ میدان میں ۳۰ رمئی ۱۹۳۷ء کو یوم تحریک جدید منایا گیا۔ اور محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہاں کی جماعت کے لحاظ سے امید سے بڑھ کر کامیابی ہوئی۔ محض خدا کا فضل اور حضرت امیر المومنین کی دعاؤں کی برکت ہے۔ چنانچہ اس دن مندرجہ ذیل احباب نے اپنا وعدہ لکھایا اور بعض جنہوں نے پہلے وعدہ لکھایا تھا۔ اپنی موعودہ رقم میں اضافہ کیا ہے۔ چونکہ اس بیرون ہند کی اس جماعت نے جس میں تمام کے تمام اصحاب وہاں کے باشندے ہیں۔ نہایت مخلصانہ مثال پیش کی ہے۔ اس لئے ان کے وعدوں کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

(۱) ابوبکر ایوب صاحب فاضل -/۱۵
(۲) خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ ابوبکر صاحب -/۵
(۳) بنت ابوبکر ایوب صاحب -/۵
(۴) ابوبکر ایوب صاحب کا بچہ جو پیدا ہونیوالا ہے۔ پانچ روپے اس کے متعلق مولوی صاحب نے لکھا ہے۔ چونکہ بندہ نے الفضل ۵ فروری میں پڑھا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے شیر خوار بچوں کے وعدے بھی قبول فرمائے ہیں۔ اس لئے بندہ بعد عاجزی ملتمس ہے کہ حضور اس بچہ کے وعدے کو بھی قبولیت کا شرف بخشیں جس کی ولادت کی امید ہے۔

قادیان ٹاؤن کمیٹی کیلئے سکرٹری کی ضرورت

دفتر ٹاؤن کمیٹی قادیان میں ایک اسامی سکرٹری کمیٹی کی خالی ہوئی ہے۔ جس کے لئے ایک لائق اور تجربہ کار آدمی کی ضرورت ہے کام عام خط وکتابت اور حسابات رکھنا وغیرہ کا ہوگا۔ تنخواہ بیس روپیہ سے چالیس روپیہ ماہوار تک حسب قابلیت ہوگی اچھی کارکردگی کی صورت میں مزید ترقی بھی ہو سکتی ہے۔ خواہشمند اشخاص بمعہ سرٹیفکیٹوں کی نقول کے اپنی درخواستیں ایک ہفتہ تک بپتہ ذیل پر بھیجدیں۔

پریذیڈنٹ ٹاؤن کمیٹی قادیان

میری پیاری بہنو

میری خاندانی مجرب دوا ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ جس کو ہزاروں میری بہنیں استعمال کر کے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ ہیں۔ درد سے آتے ہیں۔ یا رک رک کر آتے ہیں۔ بند ہو گئے ہیں یا سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کمر درد۔ سر درد۔ اور قبض رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ کام کاج سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ تو آپ فضول دواؤں پر روپیہ برباد نہ کریں۔ بلکہ میری خاندانی مجرب دوا راحت کو استعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکلیفیں رفع ہو جائینگی۔ اور چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل خوراک برائے ایک ماہ صرف دو روپے محصول، حفظ صحت کی بہترین کتاب کلید صحت ار کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوائیں۔

ملنے کا پتہ: ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵- جمیلہ صاحبہ والدہ مولوی محمد ادریس صاحب ۵ روپے
۶- طاہر احمد صاحب سابق طالب علم جامعہ احمدیہ قادیان ۵ روپے
۷- محمد الیاس صاحب " ۵ "
۸- کوبما ہاسیبوانی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میدان ۵ روپے
۹- سینی آنی اہلیہ " " ۵ "
۱۰- تجر سٹوڈنٹ ایچ بی ایس کالج ۵ "
۱۱- مرمن پوبو برائین ۵ روپے
۱۲- محمد صائم ۵ روپے
۱۳- سیدی ۵ روپے
۱۴- یونگوت پوبو برائین ۵ روپے
۱۵- کننگ ۵ روپے
۱۶- سوتن غفور ۵ روپے
۱۷- بابا آصلی صاحب ۵ روپے
۱۸- حلیم صاحب ۵ روپے
۱۹- آمنشنہ صاحبہ اہلیہ حلیم صاحب ۵ "
۲۰- آمنہ اہلیہ درویش صاحب ۵ "
۲۱- لیمان سرگیر صاحب ۵ "
۲۲- نورسن اہلیہ لیمان صاحب ۵ "
۲۳- سیبان صاحب ۵ "
۲۴- اہلیہ سیبان صاحب ۵ "
۲۵- ساتیما
۲۶- ساتیمی
۲۷- ساتیہ
۲۸- شاہ مہدی
} بچگان سیبان صاحب ۲۰ روپے
۲۹- سائنہ اہلیہ ہاشم صاحب ۵ "
۳۰- منورہ
۳۱- محمد اشعری
۳۲- آمنہ
۳۳- حسنہ
} چار بچے ہاشم صاحب ۲۰ روپے
۳۴- بجرالدین بن مرمن صاحب
۳۵- محمد صدیق صاحب "
۳۶- بوانگ ترسنوین "
۳۷- بشیر صاحب " "
۳۸- بشیرہ صاحبہ " "
} ۲۵ روپے
۳۹- عبدالحکیم صاحب مدراسی ۵ "
۴۰- عبدالمالک بن شہراجا ۵ "
۴۱- محمد سید صاحب ۵ "
۴۲- معتی ہارہ صاحبہ اہلیہ محمد سید صاحب } ۵ روپے
۴۳- محمد یوسف صاحب ۵ روپے
۴۴- سائین صاحب ۵ روپے
۴۵- محمد علی صاحب ۵ روپے
۴۶- رافعہ صاحبہ ۵ روپے
۴۷- کویما صاحب پریذیڈنٹ ۲۵ "
۴۸- ستی آنی اہلیہ کریما ۲۵ "
۴۹- مایاسین
۵۰- پارتین
۵۱- ڈورتومس
۵۲- انصاری
} بچگان کریمال صاحب ۱۰ روپے
۵۳- محمد طاہر بی بابا اصلی صاحب ۵ روپے
۵۴- روحانی صاحبہ اہلیہ محمد طاہر صاحب ۵ "
۵۵- سیتی رافعہ والدہ محمد طاہر صاحب ۵ "
۵۶- پوردہوم احمد حکیمہ حلیم صاحب کے ۳ بچے ۱۵ "
۵۷- کاشم صاحبہ اہلیہ کننگ صاحب ۵ "
۵۸- رستم مہدی بن " " ۵ "
۵۹- نفیسہ اہلیہ مولوی محمد الیاس ۵ "
۶۰- اہلیہ سیدی صاحب ۵ "
۶۱- عبدالرحمن ایوب برادر ابوبکر ایوب ۵ "
۶۲- اَدنی صاحب سیکرٹری احمدیہ میدان ۵ "
۶۳- آمنا اہلیہ اَدنی صاحب ۵ "
۶۴- اَدنی بن آمنا صاحبہ ۵ "
۶۵- باکامن صاحب ۵ "
۶۶- مان جنہ صاحبہ اہلیہ " ۵ "
۶۷- رقیہ بنت جنہ صاحبہ ۵ "
۶۸- نوح نومسلم ۵ "
۶۹- حلیمہ اہلیہ عبدالرحمن برادر عبدالقیوم پتاتوان ۵ روپے

یہ کل چارسو روپے کے وعدے ہیں۔

شیرازہ

ایک ہفت روزہ فکاہی اور ادبی اخبار

ادارہ:- سندباد جہازی- محمود فضل بی اے

اگر آپ مولانا عبدالمجید سالک صاحب- سید امتیاز علی تاج- پنڈت ہری چند اختر- ڈاکٹر تاثیر- صوفی غلام مصطفےٰ تبسم- حفیظ ہوشیارپوری- حاجی لق لق- مسٹر غلام عباس- اور سندباد جہازی کے ادبی اور فکاہی مضامین پڑھنا چاہتے ہیں- تو شیرازہ کا مطالعہ کیجئے- چندہ سالانہ تین روپے- (دیگر) قیمت فی پرچہ ایک آنہ

منیجر شیرازہ- لاہور

الفضل کا مکتوب جاپان

جاپان کے اہم داخلی معاملات

(الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

کوبے ۲۰ مئی (بذریعہ ہوائی ڈاک)

وزیراعظم جاپان کی مشکلات

وزیراعظم جنرل ہیاشی نے جب ایوان عام کو توڑا تو اس امید پر توڑا تھا- کہ نئے انتخابات کے ذریعے ایسے لوگ منتخب ہو کر آ جائیں گے- جو ان کی پالیسی کے ساتھ اتفاق کرنے کے لئے تیار ہوں گے- مگر یہ امید ان کی پوری نہیں ہوئی- ایوان کی کل ۴۶۶ نشستوں میں سے ۳۵۴ سے یوکائی اور من سے ایتو نے حاصل کر لیں- یعنی نئے ایوان میں بھی ان جماعتوں کی طاقت وہی رہی جو اس سے پہلے ایوان میں تھی- اس لحاظ سے وزیراعظم کو ایوان توڑنے سے کوئی فائدہ نہیں- بلکہ الٹا نقصان ہوا ہے- جو یہ ہے- کہ پرانے ایوان میں من سے ایتو پارٹی تردد میں تھی- کہ ہیاشی کابینہ کی تائید کرے یا مخالفت چنانچہ کبھی وہ تائید کر دیتی تھی- اور کبھی مخالفت- مگر جو کچھ بھی کرتی- ایک قسم کی بے دلی کے ساتھ- مگر اب اس نے بھی فیصلہ کر لیا ہے- کہ اپنی رقیب سیاسی جماعت یعنی سے یوکائی سے ملکر ہیاشی کابینہ کو مستعفی ہونے پر مجبور کرے-

ایوان کو توڑتے وقت وزیراعظم نے اعلان کیا تھا- کہ انتخابات کے بعد جلد سے جلد نئے ایوان کا ایک غیر معمولی اجلاس بلایا جائے گا- تاکہ باقی ماندہ ضروری بل پاس کئے جا سکیں مگر اب کہ نیا ایوان معرض وجود میں آ چکا ہے- وزیراعظم موجودہ غیر معمولی اجلاس بلانے میں تاخیر کرتے جا رہے ہیں- یہ اجلاس جب بھی بلایا گیا عدم اعتماد کی قرارداد کا پاس ہو جانا یقینی ہے- اس صورت میں جنرل ہیاشی کو سوائے اس کے چارہ نہ ہوگا- کہ یا تو مستعفی ہو جائیں- یا پھر ایک مرتبہ اور ایوان کو توڑ دیں- اور نئے انتخابات عمل میں آئیں-

مگر ملک کی حالت ایسی ہے کہ انتخابات کا نظام اور قانون اگر وہی رہے- جو اب ہے- تو خواہ کتنی مرتبہ بھی ایوان کو توڑا جائے سیاسی جماعتوں کی موجود طاقت برقرار رہیگی- علاوہ ازیں جنرل ہیاشی کا ذاتی خیال اور فوجی حلقوں کی رائے یہ ہے کہ انتخابات کے موجودہ قانون میں بعض نقائص ہیں جن کی وجہ سے ملک کی اصل رائے ظاہر ہونے کا موقعہ نہیں پاتی- لہذا قرین قیاس ہے- کہ جنرل ہیاشی کی پوری توجہ اس امر پر مرکوز رہے- کہ ایوان کی مخالفت کے باوجود کوئی ایسا طریق اختیار کیا جائے- کہ قانون انتخاب میں حسب منشاء تبدیلیاں کی جا سکیں-

مزدوروں کے جھگڑے اور زیادہ اجرت کے مطالبات

اشیاء کے نرخ میں غیر معمولی زیادتی کی وجہ سے مزدوروں کے جھگڑوں اور زیادہ اجرت کے مطالبات میں حیرت انگیز زیادتی ہو گئی ہے- حتی کہ سرکاری ریلیں جو اس وقت اس لئے مشہور تھیں کہ ان میں کام کرنے والے لوگوں کو گلہ شکوہ نہیں- وہ بھی اس رو سے محفوظ نہیں رہیں- ہوم آفس کے شائع کردہ اعداد و شمار سے ظاہر ہے- کہ یکم جنوری ۱۹۳۶ء سے لے کر ۳۱ مارچ ۱۹۳۶ء تک ۷۰۴ جھگڑے پیدا ہوئے جن میں ۶۳۱۹۷ مزدور شریک تھے- سال گذشتہ کے اعداد و شمار کے مقابلہ میں ۱۸۰ فیصدی کی زیادتی ہوئی ہے اور مزدوروں کی تعداد جو جھگڑوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالبات تحریک جدید کے متعلق

احمدی جماعتوں کے جلسے

شملہ

جماعت احمدیہ شملہ کا جلسہ تحریک جدید شیخ عبدالحمید صاحب شملوی کے مکان پر زیر صدارت آنریبل نواب خان بہادر چودہری محمد الدین صاحب ریوینیو منسٹر ریاست جودھ پور منعقد ہوا۔ قریباً دو درجن احباب نے مختلف مطالبات پر تقاریر کیں۔ موقع کے لحاظ سے موزون نظمیں بھی پڑھی گئیں۔ آخر میں صاحب صدر نے ایک جامع تقریر فرمائی۔ جو نہایت قیمتی نصائح اور ذاتی تجارب پر مشتمل تھی اور آپ کا طرز بیان نہایت دلچسپ تھا تمام سامعین ہمہ تن گوش ہوکر تقریر کو سنتے رہے۔

خاکسار۔ خادم حسین نیاز سیکرٹری تعلیم وتربیت

بانڈی پورہ (کشمیر)

حسب پروگرام ۳۰ مئی کو جماعت احمدیہ بانڈی پورہ کا جلسہ ہوا۔ خاکسار نے تمام مطالبات پر تقریر کی اور احباب کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

خاکسار عبدالواحد بانڈی پورہ کشمیر۔

پھیروچیچی (ضلع گورداسپور)

۳۰ مئی جلسہ تحریک جدید زیر صدارت چوہدری علی محمد صاحب منعقد ہوا۔ خاکسار نے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں صاحب صدر نے تمام مطالبات دہرائے۔

خاکسار۔ سلطان علی سیکرٹری جماعت احمدیہ پھیروچیچی

شاہپور صدر

۳۰ مئی۔ حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جلسہ تحریک جدید زیر صدارت ملک عمر خطاب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد چودہری فضل احمد صاحب و سید عبدالقادر صاحب نے تعلیم کے مطالبہ اور ہر ایک قربانی پر عمل پیرا ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے باقی مطالبات کو پیش کرکے جماعت کو تحریک جدید کی حقیقت سے آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ یہ کوئی نئے مطالبات نہیں ہیں۔ اور نہ انسانی بناوٹ ان میں ہے۔ بلکہ خود اللہ تعالےٰ نے ان کی بنار رکھی ہے۔

خاکسار محمد اشرف سیکرٹری جماعت احمدیہ

ڈیریانوالہ (ضلع سیالکوٹ)

جلسہ تحریک جدید زیر صدارت جناب سید محمد حسین شاہ صاحب گرداور قانونگو منعقد کیا گیا۔ سید محمد لطیف صاحب نے نہایت وضاحت کے ساتھ تحریک جدید کے ۱۹ مطالبات پر روشنی ڈالی۔ اور انہیں اپنے اعمال کا محور بنانے کی تلقین کی۔ تقریر نہایت مؤثر پیرایہ میں کی گئی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ ایک بجے رات تک کاروائی جاری رہی۔ زاں بعد صاحب صدر نے اپنی تقریر پر جلسہ ختم کیا۔ خاکسار نظام الدین سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ

چک ۹۹ شمالی (سرگودھا)

۳۰ مئی کو جلسہ تحریک جدید شام کے ۸ بجے احمدیہ مسجد میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ میں تمام احمدی مرد اور خواتین شریک ہوئے حسب پروگرام تحریک جدید کے تمام مطالبات حاضرین کو سنائے گئے۔ تمام احباب نے ان پر عمل پیرا ہونے کا وعدہ کیا۔

خاکسار سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔

گوجرانوالہ

۳۰ مئی۔ صبح سات بجے زیر صدارت میر محمد بخش صاحب پلیڈر گوجرانوالہ تحریک جدید کا جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن و نظم کے بعد چھ مقررین صاحبان نے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ دو دوستوں نے پنجابی میں نظمیں پڑھیں اور تین نے اردو میں۔ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ہوا۔ احمدی دوستوں کے علاوہ غیر احمدی بھی جلسہ میں شامل تھے۔ احمدی مستورات بھی کثرت سے شریک جلسہ تھیں۔

عبدالعزیز سیکرٹری تبلیغ گوجرانوالہ

بستی بزدار (ضلع ڈیرہ غازیخان)

۳۰ مئی کو تحریک جدید کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ اکثر دوست جلسہ میں شریک تھے۔ خاکسار نے تمام مطالبات کی طرف جماعت کی توجہ کو مبذول کرایا۔

خاکسار علی محمد احمدی سیکرٹری انجمن احمدیہ بستی بزدار

بیٹی

۳۰ مئی حسب ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز زیر صدارت مرزا محمد جمیل بیگ صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ مولوی احمد دین صاحب نے تحریک جدید کے مطالبات سنائے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کی۔

خاکسار محمد حیات بیٹی۔

نوشہرہ چھاؤنی

۳۰ مئی۔ انجمن احمدیہ نوشہرہ میں جلسہ تحریک جدید منعقد کیا گیا۔ پہلے خاکسار نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مختلف خطبات سے تحریک جدید کی غرض وغایت۔ فوائد اور اس پر عمل نہ کرنے کے نقصانات بیان کئے۔ پھر مرزا غلام حیدر صاحب امیر جماعت نے تمام مطالبات پر مختصر تقریر فرمائی۔ زاں بعد میاں اعراف اللہ صاحب نے مطالبات وقف زندگی درخصت وغیرہ چوہدری غلام حسین صاحب نے دعا کے موضوع پر اور میاں اللہ دتا صاحب نے مالی مطالبات پر تقریریں کیں۔ اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

مستورات میں مرزا غلام حیدر صاحب امیر جماعت نے تمام مطالبات پر تقریر کی۔

خاکسار محمد شفیع جنرل سیکرٹری

سرڑوعہ

۳۰ مئی بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ سرڑوعہ کا جلسہ تحریک جدید زیر صدارت چودہری عبداللطیف خان صاحب منعقد ہوا۔ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر نے قرآن شریف سے خلیفۂ وقت کے احکام پر چلنے کے فرائض کو بیان فرمایا۔ بعدہٗ تمام مطالبات پر تقریر کی۔

خاکسار عبدالعزیز

ہوشیارپور

۳۰ مئی۔ حسب ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ ہوشیارپور نے زیر صدارت سید پیر حاجی احمد صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد کیا۔ جس میں جناب چوہدری بشیر احمد صاحب سب جج ہوشیارپور نے تحریک جدید کے انیس مطالبات کو نہایت وضاحت سے پیش کرتے ہوئے احباب کو بیش از بیش حصہ لینے کی تاکید فرمائی اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

خاکسار سید احمد شاہ۔

بنوں

۳۰ مئی جماعت احمدیہ بنوں نے مطالبات تحریک جدید احباب کے ذہن نشین کرانے کے لئے جلسہ منعقد کیا۔ جملہ احباب نزدیک و دور سے تشریف لائے۔ سب مطالبات پر مختلف احباب نے عمدہ تقریریں کیں۔ مستورات نے بھی جلسہ میں شمولیت اختیار کی۔ مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ نے بھی مرائے نورنگ سے آکر [illegible] مطالبات [illegible] پر تقریر [illegible]۔ خاکسار [illegible] سیکرٹری

قانون مباشرت

مباشرت پر مفصل و مکمل نہایت مستند کتاب ہے

قیمت چار روپے للعہ محصولڈاک

فہرست کتب ریویو مفت طلب کریں

پتہ

امیر الاطبا ڈاکٹر مفضل حسین محلہ رودگران دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران بیرون ہند کو اطلاع

ایک گذشتہ پرچہ میں افریقہ کے خریداروں کو وی پی ارسال کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ گر معلوم ہوا۔ کہ بیرون ہند وی پی جا سکنے کی اطلاع صحیح نہ تھی۔ اس لئے معذوری ہے۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اپنے اپنے بقایا جلد ادا کر دیں۔ اور فوراً اپنے آپ ہی روپیہ بھجوا کر ثواب حاصل کریں۔ ورنہ مجبوراً پرچہ روک دینا پڑیگا

(مینجر)

روبکار اجلاس جناب عبدالرحمٰن خان سب جج بہادر درجہ دوم پشاور

شیخ مظفر الدین ولد میاں تاج الدین مالک امپیریل الیکٹرک سٹور صدر پشاور

بنام

بابو اکبر علی ولد نامعلوم معرفت میسرز کاؤ ریڈیو پشاور صدر حال ریٹائرڈ انسپکٹر اکبر منزل محلہ دار العلوم قادیان ضلع گورداسپور

دعویٰ دلاپانے مبلغ -/۳۴۰ روپیہ زر بقایا

مقدمہ مندرجہ بعنوان میں مدعا علیہ بابو اکبر علی ریٹائرڈ انسپکٹر اکبر منزل محلہ دار العلوم قادیان ضلع گورداسپور کی اطلاعیابی اصالتاً مشکل معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا درست پتہ نہیں چلتا ہے۔ اور سمنات رجسٹری بلا تعمیل واپس ہو گئے ہیں۔ لہٰذا اس کے بذریعہ اشتہار ہذا زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بتاریخ ۶/۲۴ کو اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ مختار خود حاضر عدالت ہو جاوے۔ بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۵ جون ۱۹۳۷ء کو بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دے کر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشا اور رعایتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ ہے

قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ (پنجاب)

ہسٹیریا کا مکمل علاج

زبدۃ الحکماء علامہ حکیم ڈاکٹر فیضی صاحب احمدی میڈیکل پریکٹیشنرز اینڈ سرجن نجیب آبادی کی راحت جان گولیاں عورتوں اور مردوں کے مرض ہسٹیریا میں ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں طور پر فائدہ مند ہیں۔ دل و دماغ جگر و معدہ اور امعاء کو تقویت دیتی ہیں۔ اختلاج القلب کابوس اور مراق میں از بس مفید ہیں۔ فی شیشی دو روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:۔ مینجر ایم دوائی فیضی اینڈ کمپنی کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹس عزیز منزل فلیمنگ روڈ۔ لاہور

دعائے مغفرت کیجائے

میرے والد چوہدری شاہ محمد صاحب چک ۳۴ جنوبی ضلع سرگودہا ۳ جون بروز جمعرات اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے ہیں۔ احباب جماعت دعائے مغفرت کریں مرحوم نہایت متقی اور پرہیزگار انسان تھے۔ خاکسار:۔

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یو۔پی وصوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے

جو گورنمنٹ ریکگنائیزڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی ہر قابلیت اور ہر مذہب وملت کے طلباء کے لئے یہ سکول کھلا ہے۔ گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے جو ماہوار لی جاتی ہے۔ پراسپکٹس مفت (مینجر)

سلطان بلیو بلیک انک۔ فار آل فاؤنٹین پن

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلۃً پن میں سیاہی استعمال کر کے تصدیق کی ہے۔ چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے۔ پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے۔ ۲۔ دوسرے دن پانی سے نہیں دھلتی۔ ۳۔ ٹیوب کو خراب نہیں کرتی۔ ۴۔ ٹیوب میں جمتی نہیں۔ ۵۔ روانگی سوین سے زیادہ ہے۔ ۶۔ رنگت سوین کے برابر ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ر کمیشن ۳۳ فیصدی ملنے کا پتہ رحیم اینڈ برادرز قادیان دارالامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ایک بزرگ کی نصیحت

بیٹا!

اللہ کو یاد کرو۔ ہراساں اور پریشان نہ ہو خدا نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے۔ جس طرح رستم کی شجاعت، نوشیرواں کا عدل، اور حاتم طائی کی سخاوت مشہور ہے اسی طرح ہاں اسی طرح قادیان کا قدیمی، مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

دنیا میں مشہور ہے اور حقیقتاً وہ سرموں کا سرتاج ہے۔ اسکو استعمال کرو اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھو، بیٹا! آنکھیں ہیں تو سب کچھ۔ آنکھیں بڑی نعمت ہیں!! قیمت فی تولہ دو روپے نصف تولہ ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ **مینجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد۔ قادیان۔ پنجاب**

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رض کے مجرّب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دکان سے

حبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو چہرہ بے رونق حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۔۱ گولی پندرہ روپے (صہ)

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بیقاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر درد۔ کولھوں کا درد۔ متلی قے چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ؎

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزا سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت زمرد زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی۔ کشتہ عقیق کشتہ مرجان کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو رحم کمزور ہو ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل پڑا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کیلئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی بیشی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد۔ عورت سب کیلئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے ۱۲ ر آنے

تریاق معدہ وامعاء یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایات کافور ہوتی ہے۔ درد شکم اپھارہ۔ بدہضمی گڑگڑاہٹ کھٹے ڈکار۔ متلی قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کیلئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت ۲ اونس کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصول

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت

روسائے پنجاب میں کتاب کی مقبولیت

کتاب لاثانی اور قیمتی خیالات سے پُر ہے

عالیجناب سردار رستم سنگھ صاحب پنجاب چیفس ارشاد فرماتے ہیں:۔ میں نے کتاب بچوں کی تربیت مصنفہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کا مطالعہ کیا ہے۔ اردو زبان میں اس قسم کی یہ پہلی کتاب ہے۔ ماسٹر صاحب نے اس کتاب میں بچوں کی تربیت کو والدین کیلئے بہت آسان کر دیا ہے۔ ملک کو اس قسم کی کتاب کی بیحد ضرورت تھی اسمیں بڑی خوبی یہ ہے کہ نیکیوں کو سکھانے کے طریقے ایسے دلچسپ رنگ میں بیان کئے ہیں کہ بے اختیار زبان سے مرحبا کی صدا نکلتی ہے۔ میں ملک کے لوگوں سے اپیل کروں گا۔ کہ اگر انکو اپنی اولاد کی اصلاح کی فکر ہے تو اس کتاب کو بہت جلد خریدیں۔ اور مطالعہ کریں

عالیجناب سردار کرتار سنگھ صاحب چیفس آف پنجاب تحریر فرماتے ہیں:۔ کتاب بچوں کی تربیت۔ لاثانی اور قیمتی خیالات سے پُر ہے حقیقت میں ماسٹر صاحب موصوف نے ملک پر ایک احسان کیا ہے۔ پڑھی لکھی عورتوں کے لئے یہ کتاب ایک نعمت ہے اولاد والے گھر میں اس کا موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ یہ کتاب ملک میں عام شہرت حاصل کرے گی۔

ابراہیم عادل گلی بدررو کلاں۔ گوجرانوالہ

ماءالذہب

سونے کے استعمال کے اور سب طریقوں سے یہ طریقہ سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کے لئے سونا ایک خاص چیز ہے مگر محلول سونے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ فوراً ہی خون میں جذب ہو کر اپنا اثر شروع کر دیتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ پر اس کا اثر بہت جلد معلوم ہوتا ہے۔ معدہ پر اس کا اثر غذا کی خواہش زیادہ ہونے کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔ سل اور دق کے مریضوں کے لئے اس کا استعمال عرق گذر عنبری کے ساتھ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ضعف باہ کے مریض اس کو ویدک یونانی دواخانہ دہلی کے تیار کردہ شربت مفرح کے ساتھ استعمال کر کے موسم گرما میں بھی بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے دوران استعمال میں دودھ مکھن وغیرہ خوب کھا سکتے ہیں۔ یہ ایک عجیب و غریب شے ہے۔ جو فوراً ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

قیمت فی تولہ پندرہ روپے۔ فی ماشہ عہ

المشتہر

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

364

ضروری اطلاع

یہ یاد رہے کہ میری دوائی صرف نامردی سستی جریان۔ احتلام سرعت اور کمزوری لاغری کیلئے مخصوص ہے یہ امراض خواہ کسی سبب سے ہوں جلق یا کثرت مباشرت یا عادت بد سے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ سوزاک یا آتشک سے پیدا کی ہوئی کمزوری کیلئے اسے استعمال کرنا طاقت کا بیمہ کرنا ہے مادرزاد نامردی کیلئے میری دوائی مفید نہیں ہے شرطیہ علاج اور شرطیہ وعدہ ہندو کو دہرم اور مسلمان کو ایمان کی قسم ہے۔ کہ اگر میری دوائی کے استعمال سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو حلفی تحریر بھیج کر قیمت واپس منگالیں عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں۔ اب بھی اگر کوئی میری دوائی سے فائدہ نہ اٹھائے تو اسکی قسمت

آتشک و سوزاک

میں نے بڑی جستجو اور تلاش سے ان ہر دو شکایات کے دفعیہ کیلئے بےنظیر اور تیر بہدف ادویات دستیاب کی ہیں جو بالکل بےضرر ہیں۔ ان ہر دو ادویات کے استعمال سے آتشک و سوزاک فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ یہ امراض خواہ کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں۔ ان ہر دو ادویات کے استعمال سے جسم سے زہریلا اثر دور کر کے خون کو پاک صاف کر دیتی ہیں۔ اور لطف یہ کہ پھر دوبارہ ان امراض کے پھوٹنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ سوزاک کی جلن ٹیس اور پیپ صرف ۱۲ گھنٹہ میں بند ہو جاتی ہے۔ اور آتشک کی دوائی کے استعمال سے نہ منہ آتا ہے۔ اور نہ قے یا دست بغیر کسی قسم کی تکلیف کے ایک ہفتہ کے اندر اندر آتشک کا مادہ خون سے خارج ہو کر ہمیشہ کیلئے تندرستی حاصل ہوتی ہے۔ اور جسم کندن کی طرح چمکدار ہو جاتا ہے۔ آتشک کے دفعیہ کیلئے لاجواب دوا ہے۔ قیمت دوائی آتشک صرف ۵ محصولڈاک علاوہ قیمت دوائی سوزاک صرف پانچ روپیہ ۵ محصولڈاک بذمہ خریدار

بہتوں کا بھلا اسکے پڑھنے سے ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظرین! میں نہ اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں۔ بدقسمتی سے میں اپنی جوانی میں عادت قبیحہ کا مرتکب ہوگیا جسکے نتیجہ سے میں بالکل بےخبر تھا۔ اچانک عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد مجھے ناطاقتی کے نامراد مرض جو اس عادت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لاحق ہوگئے۔ بے انتہا شکائیتوں کے سبب میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہونے لگا۔ دوست احباب میری مردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ مگر میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ در پردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے جن کے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی۔ ادویات منگوا کر استعمال کرتا رہا لیکن بے سود خاک بھی فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ علاوہ خرچ کے کئی ایک اور تکلیفوں کا سامنا کر کے بھی مایوس رہنا پڑا۔ اس مایوسی کی حالت میں ہی زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ اتفاقاً خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت میں نیپال جانا پڑا۔ ۱۹۰۱ء میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا۔ اور ایک دو جگہ ٹھہرتا ہوا نیپال کے مشہور شہر کھٹمنڈو میں اترا۔ میرے ساتھ ایک فقیر خضر صورت جو ایک دو روز پہلے کے وہاں مقیم تھے۔ مجھے پوچھنے لگے۔ کہ تم اداس اور تمہاری شکل مریضوں کی سی کیوں ہے۔ میرے پردرد دل نے اس فقیر خضر صورت اور کامل سنیاسی سے اپنا سارا ماجرا کہہ ڈالنے کی ہدایت کی چنانچہ میں نے بےکم و کاست اپنی تمام سرگذشت کا کچا چٹھا بیان کر کے یہ بھی کہہ دیا کہ اب میں اس زندگی سے تنگ آ کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہوں۔ اس فقیر صاحب نے ازراہ شفقت میرے حالِ زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ کھانے کیلئے مقوی گولیوں کا اور دوسرا کمزوری دور کرنے کے لئے مالش کا بتایا۔ چنانچہ میں نے بموجب ارشاد اس صاحب کمال کے چند ایک جنگلی جڑی بوٹیاں اور کئی ایک ادویات بازار سے خرید کر ہر دو جوہر کیمیا کو روبرو اس صاحب کمال کے تیار کر کے استعمال کرنا شروع کیا۔ ناظرین میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں۔ کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکائتیں جو ایک ایسے مریض کو لاحق ہوا کرتی ہیں۔ رفع ہونی شروع ہوگئیں۔ اور میں اپنے آپ کو بےحد خوش قسمت فرد کہنے کا مستحق ہوگیا۔ اگرچہ مجھ کو چند ہی روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہوگیا۔ مگر میں نے بموجب ارشاد اپنے محسن کے ۱۲ روز تک پرہیز جاری رکھا۔ میں ہر روز تین سیر دودھ باسانی ہضم کر لیتا تھا میرا چہرہ بارونق بدن مضبوط اور بینائی طاقتور ہوگئی۔ اور تمام امراض کافور ہوگئے گویا کبھی ہوئے ہی نہ تھے۔ لاہور واپس آ کر باقی ماندہ دوائی کا کئی ایک مایوس الصحت مریضوں پر تجربہ کیا چنانچہ ہر قسم کی کمزوری وغیرہ کے لئے اکسیر سے بڑھ کر پایا۔ اب کئی ایک دوراندیش اصحاب کے اصرار پر اور عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اشتہار بغرض رفاہ عام دیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس شرمناک اور قبیح عادت کا شکار بنکر اپنے قویٰ زائل کر چکے ہیں۔ اور سینکڑوں روپیہ علاج معالجہ پر صرف کر کے بھی مایوس ہو رہے ہیں۔ وہ اس قلیل القیمت اور سریع التاثیر دوائی کو استعمال کر کے صحت یاب ہو جائیں۔ اور خدا کے فضل کے گیت گائیں۔ قیمت صرف لاگت اور اشتہارات پر بمشکل اکتفا کرتی ہے۔ ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے۔ قیمت فی شیشی روغن مالش (جو صحت کیلئے کافی ہے۔) ۴ روپے قیمت مقوی اعصاب نیپالی گولیاں فی شیشی جس میں سات یوم کی ۱۴ خوراک موجود ہیں۔ صرف ۴ جملہ امراض مخصوصہ کے مریضوں کیلئے یہ گولیاں ازحد مفید ہیں۔ اور مادرزاد کمزوری کے سوا کسی قسم کی کمزوری کا مرض کیوں نہ ہو تین شیشی مقوی اعصاب نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اس دوائی میں کسی کشتہ وغیرہ کی آمیزش ہے یہی وجہ ہے۔ کہ ہر بوڑھا جوان باسانی بغیر لحاظ موسم کے ان گولیوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور لطف یہ کہ اس دوائی کے استعمال کے بعد کسی دوائی کی ضرورت نہ ہوگی مکمل بکس کے خریدار کو محصولڈاک معاف مکمل بکس میں تین شیشی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش ہوگی۔ مکمل بکس کی قیمت ۱۶ دس روپے دو مکمل بکسوں کی قیمت ۳۰ معمولی کمزوری کیلئے دو شیشیاں نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ آخر میں یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ اس اشتہار کے نکالنے سے میری کوئی ذاتی غرض نہیں ہے۔ اور نہ ہی بفضل خدا مصنوعی یا جعلی اشتہار شائع کر کے پبلک سے روپیہ کمانے کی خواہش ہے۔ بلکہ ہر خاص و عام کے فائدہ کو مدنظر رکھکر اور احباب کے اصرار پر یہ اشتہار بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔ تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اسکے استعمال سے بدن میں خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ کاہلی سستی دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں چستی آتی ہے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ اس لئے وہ تمام مریض جو ہر جگہ سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ ان تمام مخفی دکھوں کا تمام دنیا کی دوائیوں سے عجیب و غریب علاج ہے ضرور تندرست اصحاب کو تجربہ کرنا لازمی ہے۔

ملنے کا پتہ **شیخ غلام احمد محلہ پیر گیلانیاں موچی دروازہ۔ لاہور**

جناب ڈاکٹر

سیتھا رام صاحب میڈیکل آفیسر آئی سی ڈسپنسری بادن (حیدرآباد سندھ) میں نے آپ کا وی پی جسمیں تین شیشی نیپالی تیل تھا۔ وصول کر کے ایک مریض پر تجربہ کیا آپ کی دوائیوں نے مریض کو بالکل تندرست کر دیا۔ مہربانی کر کے ایک پارسل اور روانہ کر دیں۔ میں نے اپنے مریضوں میں آپ کی دوائی کا چرچا شروع کر دیا ہے۔ واقعی اکسیر صفت ہے۔ تجربہ کر کے تیر اکسیر ثابت ہوئی ہیں

جناب شیخ صاحب السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ میں آپ کی دوائی جو آپکے شفاخانہ سے لایا وہ گولیاں اور روغن مایوس العلاج مریض پر تجربہ کر کے تیر اکسیر ثابت ہوئی ہیں۔ ہم آپ کی محنت اور سچائی کے تہ دل سے مشکور ہیں۔ حکیم شیخ عبیداللہ گجرات۔

جناب شیخ عالم دین صاحب

شیر گڑھ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکی دوائی سے میرے زیر علاج مریض عرصہ چار سال سے صحتیاب ہو رہے ہیں میں آپکی دوائی کو اکسیر سے بڑھ کر زود اثر مانتا ہوں۔ دو مریضوں کیلئے دو مکمل بکس میرے نام روانہ کر دیں

جناب ڈاکٹر مکرجی صاحب

پنب بنگال سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکی دوائی سے دو مریض اور تندرست ہوگئے ہیں۔ واقعی آپکی دوائی بہت مفید ہے ایک مکمل بکس ایک مریض کیلئے روانہ فرمائیں۔

آپکی دوا بہت قابل تعریف ہے

جناب شیخ صاحب السلام علیکم چند یوم ہوئے کہ آپ سے ایک شیشی مقوی اعصاب گولیاں منگا کر استعمال کیں۔ واقعی ان کے استعمال میں بالکل ٹھیک ہوگیا ہوں۔ آپکی دوا بہت قابل تعریف ہے منشی فضل دین کارخانہ دھاری وال۔

میں مردہ سے زندہ ہوگیا ہوں

جناب شیخ صاحب تسلیم مرسلہ مقوی اعصاب گولیوں کا استعمال میں نے کیا۔ الحمدللہ تین ہفتہ کے استعمال سے میری جملہ شکایات رفع ہوگئیں۔ قاضی زاہد حسین (نانوتہ)

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اِس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

اخبارات کا اعلان

روزنامہ زمیندار لاہور جوہر وسمہ مہندی دیسی مفردات کا جوہر ہے۔ عرصے سے ہمارے ادارہ کے ممبر ارکان استعمال کر رہے ہیں جن کا بیان ہے کہ یہ جوہر بالوں کو قدرتی سیاہی کے زیور سے آراستہ کرنے میں بے نظیر خاصیت رکھتا ہے اور اس کا استعمال کسی قسم کے نقصان کا موجب نہیں ہوتا۔ جوہر وسمہ مہندی ایک ایسا خضاب ہے جس کی تعریف تقریباً ہر طبقہ کے معززین سے سنی گئی ہے ہم اس قابل قدر ایجاد پر مسیرز صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے امید ہے کہ قارئین زمیندار اس مفید ترین ایجاد سے فائدہ اٹھائیں گے +

روزنامہ سیاست لاہور جوہر وسمہ مہندی زیتون کی طرح استعمال کیا، بال سیاہ بھنورے کی طرح ہو گئے جلد خراب نہیں ہوئی۔ نزلہ زکام بھی پیدا نہیں ہوا۔ الغرض ایک نادر تحفہ ہے جس کی عامۃ الناس کو قدر کرنی چاہیئے ہم نے یورپ امریکہ۔ جاپان کے کئی خضاب دیکھے ہیں۔ لیکن جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) دو ماہ والے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کافی ہے۔

روزنامہ احسان لاہور جوہر وسمہ مہندی حیرت انگیز ایجاد ہے ہمیں اس کے استعمال سے نہایت مسرت حاصل ہوئی ہے اس کی قدرتی رنگت کو کوئی شخص مصنوعی ثابت نہیں کر سکتا۔ ہمارے احباب اور قارئین احسان اس قابل قدر تحفہ کے مداح ہیں۔

روزنامہ حق پرست لاہور جوہر وسمہ مہندی ایک نادر پیشکش ہے جو اہل وطن کی خدمت میں پیش کی گئی ہے۔ دیسی مفردات کی کامیاب بیش قیمت ایجاد ہے جو سفید بالوں کو قدرتی سیاہی بخشتی ہے۔ جوہر وسمہ مہندی لگاتے وقت بھینی بھینی خوشبو سے دماغ معطر ہو جاتا ہے۔ اور قلب و دماغ میں [illegible] کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمارے خیال میں اس نادر ایجاد نے مشرق کی پستیوں کو پھر ایک دفعہ تفوق کی بلندیوں سے ہمکنار کر دیا ہے۔ آجکل جوہر وسمہ مہندی کی قیمت نصف کر دی گئی ہے تاکہ ہر شخص آسانی سے مستفید ہو سکے۔ امید ہے کہ اہل ملک اس نادر موقع کا بہترین استعمال کرینگے +

اخبار شیعہ لاہور جوہر وسمہ مہندی زمانہ حال کی ایک عجیب غریب ایجاد ہے۔ ایکبار رنگنے سے بہت دنوں تک بال سیاہ رہتے ہیں، اس وجہ سے اس کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ ہم اس جوہر کو منگا کر خود بھی تجربہ کر چکے ہیں، نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ہم پر زور سفارش کرتے ہیں کہ ناظرین کرام اسے منگا کر تجربہ فرمائیں۔ اور موجد کی محنتوں کی داد دیں +

اخبار مسلمان لاہور جوہر وسمہ مہندی نئی اور بہترین ایجاد ہے جو خضاب کا کام دیتی ہے۔ لیکن موجودہ لاہی خضابوں کے برعکس صرف بال سیاہ ہوتے ہیں جسم پر داغ دھبہ نہیں آتا۔ ہم فرم کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں +

رسالہ تبلیغ انبالہ ہندوستان کے اخبارات میں خضابوں کے اشتہارات شائع ہو رہتے ہیں اور خضابوں کی تو ہمکو خبر نہیں، لیکن جوہر وسمہ مہندی کا ہمنے تجربہ کیا اور آزمایا تو عجیب غریب پایا۔ اس سے ایک قسم کی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ بیل کی طرح بالوں کو لگنے سے فوراً بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور چمکنے لگتے ہیں

اخبار مسجد لاہور جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ کی ایک عدد شیشی ہمارے دفتر میں برائے ریویو موصول ہوئی۔ ہم نے اس کو ایک بزرگ کے سفید بالوں پر تجربہ کیا آناً فاناً اس کے بال سفید بغیر کسی تکلیف کے قدرتی سیاہ ہو گئے۔

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے وقت کی قدر و قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا جوہر تیار کیا ہے کہ آب وسمہ مہندی لگا کر نصف دن بیکار بیٹھنے کی تمام دقتوں کو رفع کر دیا ہے۔ اور ضرر رساں خضابوں سے ہندوستان کو نجات دلا کر ملک کی گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔ بعض دھوکا باز نقال اس قابل قدر جوہر کی نقل بنا کر جوہر وسمہ مہندی کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ خریداروں کو ہوشیار رہنا چاہیئے +

فاضل اجل بلند اقبال صاحبزادہ سید حافظ محمد حسین شاہ صاحب نقشبندی علیپوری مدظلہ العالی ...... جوہر وسمہ مہندی لاجواب ایجاد ہے

مسیح الملک عالیجناب حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب رئیس اعظم دہلی جوہر وسمہ مہندی بے شک نہایت مفید ثابت ہوا۔ مہربانی فرما کر براہ چار شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرمایئے گا +

طوطی پنجاب امیر شریعت احرار سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری بمقام راولپنڈی میں نے جوہر وسمہ مہندی لگایا تھا۔ اشتہار بن چکا ہوں اگر حقیقی سبب میں یہ جوہر عام ہو تو شیخ بھی لکھ دیں۔ تجارت مقصود نہیں یاد رکھیں امید کرتا ہوں۔ کہ بہت سی شکایتوں کے باوجود میری فرمائش پوری ہوگی +

مولانا محمد عرفان صاحب سیکرٹری خلافت کمیٹی بمبئی فی الحقیقت جوہر وسمہ مہندی ایک لاجواب چیز ہے۔ اس سے بہتر آج تک بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے ایجاد نہیں ہوئی۔ یورپ کے تمام خضاب نقصان دہ ہیں۔ یہ جوہر تمام مفاسد سے پاک ہے۔ اس میں مہندی کی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ جلد پر قطعاً دھبہ نہیں پڑتا۔ خدا کرے ہندستانی یورپ کے خضاب فوراً ترک کر دیں، اور دیسی ایجاد استعمال کریں +

جناب حاجی انوار الحق صاحب نمبر ۷ کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ موجد خضاب سورج مارکہ۔ جوہر وسمہ مہندی کو ہمنے بہت پسند کیا ہے۔ اور تمام خضابوں سے اعلےٰ پایا گیا ہے۔ اسے چلانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بنگال یو۔پی بہار کے لئے شرائط ایجنسی روانہ کریں۔ جواب طلب ضروری +

جناب ٹھاکر لاجپت سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس کوتوالی دہلی جوہر وسمہ مہندی بہت اچھی چیز ثابت ہوئی، رنگت بالکل قدرتی ہے۔

جناب محمد حیات نمبردار بالاکوٹ ضلع ہزارہ اس تمام علاقے نے اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے۔ حاجی عنایت اللہ خاں نمبردار اس کے خاص مداح ہیں

[illegible]

میں نے اپنے حلقہ احباب میں جوہر وسمہ مہندی کی تعریف کی کافی تعریف کی ہے۔ کیونکہ یہ چیز اسی لایق ہے۔ میرے دوست اس کے مداح ہیں +

شیخ عبدالحکیم صاحب گجراتی دفتر تبلیغ انبالہ واقعی ایک کامیاب چیز ہے اور خضابوں کا سرتاج ہے + جوہر وسمہ مہندی کو ہر طبقہ کے افراد نے پسند کیا۔

جناب بابو جوالا پرشاد صاحب محلہ بسنت پورہ گورکھپور یو۔پی جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا۔ جس سے طبیعت بہت خوش ہوئی۔ اس کے مقابلہ میں تمام خضاب فضول ہیں + اس نئی ایجاد خضاب فروشوں میں کھلبلی مچادی ہے۔

عالیجناب حضرت مولانا سید رسول شاہ صاحب جیلانی سجادہ نشین۔ ایم۔ ایل۔ اے کھوئی ضلع سکھر پہلی شیشی وصول پائی گئی، جوہر وسمہ مہندی کی نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ دو شیشیاں بذریعہ وی پی روانہ فرمایئے۔

پنجاب کے مشہور قومی کارکن سید برجیس صاحب فیروزپوری آپ کی ایجاد جوہر وسمہ مہندی جڑی بوٹیوں کا نچوڑ ہے + ہر مزاج پر مفید ثابت ہوا۔

آغا خالق داد خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب چیز ثابت ہوئی ہے +

حضرت مولانا مولا بخش صاحب خطیب راولپنڈی سابق اسیر فرنگ جوہر وسمہ مہندی نے خضاب فروشوں میں ہلچل مچادی ہے، اب سمجھدار طبقہ کسی قسم کے خضاب کو پسند نہیں کرتا۔ میرے تجربہ میں جوہر بہترین چیز ہے۔ مدت سے یہی استعمال کر رہا ہوں

عالیجناب سردار عبدالخالق خانصاحب افغان رئیس رانچی صوبہ بہار جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے دماغ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہونچی +

چوہدری غلام حیدر خانصاحب منیجر روزنامہ زمیندار لاہور جس قدر خضاب استعمال کیے ہیں، ان سے نزلہ ہو جاتا ہے۔ جلد پر داغ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پس آپ کا جوہر تقریباً دو ہفتہ تک قائم رہتا ہے۔ نزلہ کی شکایت اور جلن محسوس نہیں ہوتی + بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے اس سے بہتر چیز تجربہ میں نہیں آئی +

میاں عبدالعزیز صاحب ڈویژنل آفیسر منگ یابی لاشو برما جوہر وسمہ مہندی واقعی قابل قدر چیز ہے اسے موجودہ زمانے کے خضابوں سے کچھ نسبت نہیں + ایک نہایت اعلےٰ دیسی مرکب ہے +

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم عالم پور جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا گیا ہے، بیحد مفید ثابت ہوا۔

مشہور قومی کارکن پنڈت امیر چند صاحب بموال ایڈیٹر

[illegible]

پیام گذارشات

[illegible]

معززین کی رائے

عالیجناب مہر چند شرما پریم نگر دیال باغ آگرہ میرا نام اپنے مستقل گاہکوں کی فہرست میں نوٹ کر لیں، میں تمام عمر یہی جوہر استعمال کروں گا۔ میرے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے

جناب لالہ بھگت رام صاحب ایل [illegible] راولپنڈی جوہر وسمہ مہندی منگوایا تھا اچھا ثابت ہوا۔ برائے مہربانی ایک شیشی [illegible] مشکور فرمادیں،

ارسطو زمان حضرت محمد عبدالخالق صاحب امرتسری شاہی حکیم راولپنڈی جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے ثابت ہوتا ہے [illegible] میں وہ نقائص مضرات نہیں۔ جو بدیشی خضابوں میں پائے جاتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ جوہر ایجادات میں قابل فخر امتیاز رکھتی ہے +

عالیجناب راؤ محمد محسن علی خانصاحب وبائی خورد (یو۔پی) جوہر وسمہ مہندی [illegible] دو خریدار اور تیار ہو گئے ہیں پہلے ایک [illegible] تحصیل گھور کی بابت آپ کو لکھ دیا تھا، اب شیشیاں ذیل کے پتہ پر روانہ فرمادیجیے اول خریدار محسن علیخاں صاحب رئیس [illegible] بڑودی ضلع بلند شہر۔ دویم۔ راؤ محمد احمد سعید خاں صاحب رئیس المشہور نواب چھتاری وزیر اعظم یو۔پی۔

جناب راجہ سوار خانصاحب [illegible] جلیبی وی گوجری ڈاکخانہ مندرہ راولپنڈی۔ جوہر وسمہ مہندی کی ایجاد نے تمام دوستوں نے ہر قسم کے خضاب ترک کر دیئے ہیں۔ میرا دعوی ہے۔ کہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی کی صداقت اسے دنیا میں مشہور کر دے گی، باطل گمنامی کی تہ میں دفن ہو جائے گا،

حضرت رضوی بیخود دہلوی جو باوا [illegible] محلہ جمعدار مقام پربندرا ضلع کاٹھیاواڑ حضرت آقا مرتضی احمد خاں صاحب میکش ایڈیٹر اخبار احسان لاہور نے آپ کی کمپنی کی تیار کردہ جوہر وسمہ مہندی کی بیحد تعریف فرمائی ہے۔ مہربانی فرما کر بواپسی ڈاک شرائط ایجنسی اور ایک شیشی ارسال کر دیں +

مولانا فخرالدین احمد صاحب [illegible] آجکل وقت کی بڑی قدر و قیمت ہے۔ وسمہ لگا کر وقت ضایع کرنے سے جوہر استعمال کرنا ہے۔ نہایت اعلےٰ چیز ہے +

سردار گوردت سنگھ صاحب [illegible] ڈاکخانہ امرال ضلع مظفر آباد ایسی ایجاد کا بے حد خواہشمند تھا۔ عرصہ دو سال سے آپ کا جوہر وسمہ مہندی ہی استعمال کرتا ہوں +

خلیفہ شجاع الدین صاحب بیرسٹر ایٹ لاء لاہور۔ جوہر وسمہ مہندی نہایت اعلےٰ ایجاد ہے میں سوائے اس کے کوئی اور چیز استعمال [illegible]

راولپنڈی ۹ جون۔ صوبہ سرحد کے موضع تنگی کی دو جماعتوں میں جنگ ہو گئی۔ جس میں ۲ اشخاص گولیوں سے ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔ لڑائی میں دونوں جماعتوں نے اسلحہ آتشیں استعمال کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔

لنڈن ۹ جون۔ دارالامراء میں ہندوستان کے متعلق بحث کا جواب دیتے ہوئے لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے کہا۔ مسٹر گاندھی کی تجویز کا مقصد یہ ہے کہ جن معاملات کی ذمہ داری گورنروں پر عائد ہوتی ہے۔ ان کے متعلق وزراء سے شدید اختلافات رونما ہونے کی صورت میں گورنر وزراء سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرے۔ انہوں نے کہا میرے خیال میں یہ مطالبہ کہ ایسی صورتوں میں گورنر لازماً وزراء سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرے نہ قرین عقل و دانش ہے اور نہ پارلیمنٹ کی خواہش کے مطابق ہے۔

نئی دہلی ۹ جون۔ بھائی پرمانند نے سرحدی شورش کے متعلق ایک بیان کے دوران میں کہا۔ ہمیں حکومت کے طرز عمل کی حمایت کرنی چاہیئے۔ نیز چاہیئے کہ قبائل کو مہذب بنانے کے لئے سرحد کو قلعہ بند کیا جائے۔

بمبئی ۹ جون۔ معلوم ہوا ہے بمبئی کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں اس وقت تک ۲ ہزار ۲ سو پچاس کے قریب اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان میں سے کئی ضمانت پر رہا کر دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۹ جون۔ ہسپانیہ کے مختلف شہروں سے باغیوں کی بمباری کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ بلباؤ میں زبردست بمباری کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں بے شمار شہری ہلاک ہو گئے۔ بارسیلونا سے بھی اطلاع ہے۔ کہ باغیوں کے ایک جنگی جہاز نے کل بارسیلونا کے ساحل پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ بمباری کی۔ اتلاف جان کا اندازہ نہیں ہو سکا میڈرڈ پر بھی ساڑھے چار گھنٹے بمباری ہوتی رہی۔ تقریباً ۴۰۰ بم گرائے گئے۔

پٹنہ ۹ جون۔ مسٹر سری کرشنا سنہا نے جو بہار اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر ہیں۔ گورنر کو یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں موجودہ وزارت پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور گورنر سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ فی الفور اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے۔ بہار اسمبلی کے ارکان کی تعداد ۱۵۲ ہے۔ جن میں سے ۹۶ کانگرسی ہیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امرتسر ۹ جون۔ آج پنجاب پراونشل سوشلسٹ کانفرنس متعدد قراردادیں پاس کرنے کے بعد ختم ہو گئی سید سجاد ظہیر نے اپنی تقریر میں مسٹر گاندھی اور دوسرے کانگرسی لیڈروں کے اس رویہ کی مذمت کی۔ کہ وہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی قرارداد کے علی الرغم مصالحانہ بیانات شائع کر رہے ہیں۔ نیز انتباہ کیا۔ کہ اگر کانگرسی لیڈروں نے اپنے اس رویہ میں تبدیلی نہ کی۔ تو سوشلسٹوں کو کانگرس سے علیحدہ ہونا پڑے گا۔

صوفیہ ۹ (بذریعہ ڈاک) بلغاریہ کے شمال مغربی حصہ میں ایک قصبہ شدید بارشوں کے باعث زیر آب ہو گیا حکومت نے فی الفور مصیبت زدگان کی امداد کے احکام نافذ کر دیئے۔ اس قسم کے سیلاب بلغاریہ کے بعض اور حصوں میں بھی آئے ہیں۔ جس سے فصلوں کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔

شملہ ۹ جون۔ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے ارکان نے اڑھائی سو کے قریب استفسارات کے نوٹس دیئے ہیں۔ ان میں سے بیس سوالات پنجاب کے مختلف مقامات پر تعزیری پولیس بٹھانے کے متعلق ہیں۔ دوسرے استفسارات بلدیہ۔ سیاسی قیدیوں اور تعلیم سے تعلق رکھتے ہیں۔

راولپنڈی ۹ جون۔ جنرل سکرٹری پنجاب مہابیر دل نے ایک برقیہ ارسال کیا۔ جس کی تعمیل میں "رگھوناتھ مندر" پشاور کے قضیہ کے سلسلہ میں مہابیر دل کے دسی رضاکاروں کا ایک دستہ مندر کی حفاظت کے لئے پشاور روانہ ہو گیا ہے۔ مقامی مہابیر دل والے انتظام کر رہے ہیں کہ حسب ضرورت ستیہ گرہ کے لئے تمام پنجاب سے رضاکار بلائے جائیں۔

لاہور ۹ جون۔ آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس آئی کے متعلق بعض اخبارات نے جو یہ خبر شائع کی تھی۔ کہ آپ پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی کے ممبر بنائے جائینگے غلط ہے۔ چنانچہ لاہور میں موصول شدہ خطوط میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے

راولپنڈی ۹ جون۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ صوبہ سرحد کی پولیس نے موضع ترنگ زئی کے ایک ہندو زرگر کے مکان پر چھاپہ مار کر جعلی سکے بنانے کے اوزار برآمد کئے۔ پولیس نے تین اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔

شملہ ۹ جون۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ۷ اور ۸ جون کی درمیانی شب زنک اور رزمک کے برگیڈوں پر اہل قبائل نے شبخون مارے۔ ایک ہندوستانی افسر مجروح ہوا۔

شنگھائی ۹ جون۔ شنگھائی کے جاپانی اخبارات رقمطراز ہیں کہ اگر کنگ کونسل چین کے نائب صدر چین کی اقتصادی اور فوجی اصلاح کے بارے میں چین اور برطانیہ کے تعاون کے متعلق ایک پروگرام تیار کر چکے ہیں۔ جو حکومت برطانیہ کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ پروگرام کی ایک شق یہ بھی ہے۔ کہ حکومت برطانیہ چین کے لئے ڈیڑھ کروڑ پونڈ قرض دے جس کے عوض محکمہ محصولات سے ۱۹۴۷ء کے بعد دو کروڑ پونڈ حاصل کیا جائیگا نیز حکومت برطانیہ کو دعوت دی جائیگی کہ چین کے لئے اسلحہ فراہم کرے اور چین کی بحری قوت کی اصلاح کے لئے حکومت چین کی امداد کرے۔

سیالکوٹ ۹ جون۔ احراریوں کے لئے نہایت شرم کا مقام ہے کہ ان کے بعض معتبر اشخاص اسلام کو ترک کر کے ہندو مذہب اختیار کر رہے ہیں چنانچہ پرتاپ ۱۱ جون لکھتا ہے۔ کہ سیالکوٹ کی احرار والنٹیر کور کے کپتان نے ہندو مذہب اختیار کر لیا ہے

علی گڑھ ۹ جون۔ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر کے زیر اہتمام ملازمتوں کے انتظام کے لئے ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلم یونیورسٹی کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے ملازمتوں کی فراہمی کا بندوبست کیا جائے۔ اس ادارہ کی طرف سے مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں اور ہندوستانی ریاستوں کے مختلف شعبوں کے نام مکتوب ارسال کئے گئے ہیں۔ تاکہ اپنی خالی اسامیوں کو یونیورسٹی کے تعلیم یافتہ نوجوانوں سے پُر کریں۔

امرتسر ۹ جون۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۵ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۸ روپے ۱۲ آنے تک۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۸ آنے اور چاندی دیسی ۵۳ روپے ۴ آنے ہے۔

ان مرضوں کی دوا مفت طلب کرو

ذیابیطس۔ مرگی۔ بواسیر۔ سل۔ دق۔ دمہ برائے اولاد نرینہ۔ سیلان الرحم۔ باتھرا۔ بواسیر آتشک۔ سوزاک۔ پائیوریا۔ پھولا ناخنہ گرے۔ جنبل۔ خنازیر اور بچوں کا سوکھ جانا۔ آرڈر کے ہمراہ برائے خرچ ڈاک وغیرہ ہر دوا کے لئے ۱۰ کے ٹکٹ اور یہ تحریر ضرور روانہ کرو۔ میں اپنی جان۔ مال۔ ایمان۔ اولاد اور کاروبار پر اپنے معبود کو گواہ کر کے لکھتا ہوں۔ کہ آپ کی دوا سے آرام آنے پر اتنے روپے آپ کی نذر کروں گا۔

نوٹ:۔ غرباء کم از کم تین روپے اور امراء حسب حیثیت وعدہ فرماویں۔ مینیجر دفتر دی ورلڈ ہیلتھ سروس گلی نزد مسلم ہائی سکول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

منالی کلو اور ریئیساں باغ کلو آوٹ ایجنسیاں

یکم جون ۱۹۳۷ء سے پارسلوں اور گڈس ٹریفک کے لئے براستہ جوگندر نگر منالی کلو اور ریئیساں باغ کلو میں آوٹ ایجنسیاں (جنہیں مسیز مکھن سنگھ اینڈ سنز نارتھ ویسٹرن ریلوے آوٹ ایجنٹس لاہور چھاؤنی چلائیں گے) کھولی جائیں گی۔

مزید تفصیلات کے لئے

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور سے خط و کتابت کیجائے

نارتھ ویسٹرن ریلوے

منٹگمری میں سٹی بکنگ ایجنسیاں

یکم جون ۱۹۳۷ء سے منٹگمری کے سٹی بکنگ آفس کو جو بصورت موجودہ محکمہ کی طرف سے چلایا جا رہا ہے۔ میسرز گپتا اینڈ برادرز منٹگمری اپنے چارج میں لیکر اسے چلائیں گے۔ یہ سٹی بکنگ آفس تاریخ متذکرۃ الصدر سے منٹگمری سٹی بکنگ ایجنسی کہلائیگا۔ اور یہ مقامی اور بیرونی مسافروں اور ان کے اسباب کے بکنگ کیلئے اور اندرونی اور بیرونی پارسلوں اور گڈس ٹریفک کے لئے کھلا ہوگا۔

مزید تفصیلات کیلئے

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے سے خط و کتابت کریں